بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

هفت روزه بدر قادیان
The Weekly BADAR Qadian

جلد 67
ایڈیٹر منصور احمد
نائبین قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شمارہ 6
شرح چندہ سالانہ 550 روپے
بیرونی ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن 80 کینیڈین ڈالر یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

21 جمادی الاوّل 1439 ہجری قمری ● 8 تبلیغ 1397 ہجری شمسی ● 8 فروری 2018ء

ارشاد باری تعالیٰ

کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰہِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ

(سورۃ البقرہ :61)

ترجمہ: اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فسادی بنتے ہوئے بدامنی نہ پھیلاؤ

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 فروری 2018 کو مسجد بیت الفتوح لندن سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید ونصرت فرمائے۔ آمین۔

میں بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں جس کی پیروی تمام مسلمانوں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے
میں روحانی طور پر کسر صلیب کے لئے اور نیز اختلافات کے دُور کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی تمام عام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے جس میں سے پندرہ برس گزر بھی گئے۔ اور ایسے وقت میں میں ظاہر ہوا ہوں کہ جب کہ اسلامی عقیدے اختلافات سے بھر گئے تھے۔ اور کوئی عقیدہ اختلاف سے خالی نہ تھا۔ ایسا ہی مسیحؑ کے نزول کے بارے میں نہایت غلط خیال پھیل گئے تھے اور اس عقیدے میں بھی اختلاف کا یہ حال تھا کہ کوئی حضرت عیسیٰ کی حیات کا قائل تھا اور کوئی موت کا اور کوئی جسمانی نزول مانتا تھا اور کوئی بروزی نزول کا معتقد تھا اور کوئی دمشق میں ان کو اتار رہا تھا اور کوئی مکہ میں اور کوئی بیت المقدس میں اور کوئی اسلامی لشکر میں اور کوئی خیال کرتا تھا کہ ہندوستان میں اتریں گے۔ پس یہ تمام مختلف رائیں اور مختلف قول ایک فیصلہ کرنے والے حَکَم کو چاہتے تھے سو وہ حَکَم مَیں ہوں۔ میں روحانی طور پر کسر صلیب کے لئے اور نیز اختلافات کے دور کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں۔

(ضرورۃ الامام، روحانی خزائن، جلد 13 ،صفحہ 495)

123 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2017 کی مختصر رپورٹ (آغاز جلسہ سے 126 واں سال)

مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں 123 ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ذریعہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شرکائے جلسہ سے بصیرت افروز اختتامی خطاب

● 44 ممالک کی نمائندگی، 20,048 شمع احمدیت کے پروانوں کی جلسہ میں شمولیت

● حضور انور کے اختتامی خطاب کے موقع پر لندن میں 5,300 شمع احمدیت کے پروانوں کی شرکت

● نماز تہجد ● درس القرآن اور ذکر الٰہی سے معمور ماحول ● علماء کرام کی پُر مغز تقاریر ● جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ● مہمانان کرام کی تعارفی تقاریر ● ملکی وغیر ملکی زبانوں میں ترجمانی ● احباب جماعت کی معلومات میں اضافہ کیلئے تربیتی امور پر مشتمل ڈاکیومنٹری اور مختلف معلوماتی نمائشوں کا انعقاد ● 22 نکاحوں کے اعلانات ● پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جلسہ کی کوریج ● پرسکون وخوشگوار موسم میں جلسہ کی تمام کارروائی کی تکمیل ● 20 تا 22 دسمبر عربی پروگرام ''اِسۡمَعُوۡا صَوۡتَ السَّمَآءِ جَآءَ الۡمَسِیۡحُ جَآءَ الۡمَسِیۡحُ'' کی ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل قادیان اسٹوڈیو سے لائیو نشریات ● 3 تا 5 جنوری The Messiah of the Age کے عنوان سے افریقہ کیلئے لائیو پروگرام کی نشریات ☆

(چوتھی وآخری قسط)

تیسرا دن۔ اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ قادیان کے اختتامی اجلاس کی کارروائی مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ برائے جنوبی ہند کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ مکرم حافظ محمد فاروق اعظم صاحب نے سورۃ حٰم السجدہ کی آیات 31 تا 36 کی تلاوت کی جن کا اردو ترجمہ مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے تفسیر صغیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے پیش کیا۔ مکرم خالد ولید احمد صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اسکا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے حکام اور مختلف سرکاری ادارہ جات واحباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جلسہ کے انعقاد میں ہر لحاظ سے تعاون کیا۔ سب سے پہلے آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس کے فضل واحسان سے جلسہ ہر لحاظ سے بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔ اسی طرح آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بھی شکریہ ادا کیا کہ حضور انور کی مسلسل راہ نمائی وشفقت ہمارے شامل حال رہی۔ بعد ازاں آپ نے بہت سارے مرکزی وصوبائی محکموں اوران کے افسران کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے مقامی طور پر اختتامی دعا کرائی۔

اس کے بعد سٹیج اور جلسہ گاہ میں حاضرین اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہے تا کہ وہ ایم.ٹی.اے کے ذریعہ نشر ہونے والے اپنے پیارے امام کا جلسہ سالانہ قادیان سے لائیو خطاب سن سکیں۔ خطاب کے دوران پورا جلسہ گاہ حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ لندن سے جلسہ کی لائیو نشریات سے قبل مسلم ٹیلیویژن احمدیہ انٹرنیشنل سے قادیان اور اس کے مقدس مقامات پر مشتمل بہت ہی دیدہ زیب ڈاکیومنٹری دکھائی گئی۔ اس میں دار المسیح، مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ اور منارۃ المسیح کا روشنیوں سے نہایا ہوا بہت ہی خوبصورت منظر دکھایا گیا۔ نیز ان مقامات کی اہمیت وبرکات پر بہت اچھے انداز میں روشنی ڈالی گئی۔ علاوہ ازیں بہشتی مقبرہ اور روضہ مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مقام ظہور قدرت ثانیہ کے بھی انتہائی خوبصورت مناظر دکھائے گئے اور ان کے بارہ میں بتایا گیا۔ ڈاکیومنٹری کے آخر پر جلسہ کی کل کارروائی کی مختصر جھلکیاں دکھائی گئیں اور قادیان دارالامان

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں

جمیل احمد ناصر، پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

جلسہ کا بنیادی مقصد اپنے دینی علم کو بڑھانا اور تقویٰ میں ترقی کرنا ہے، آپ جلسہ میں اس نیت کے ساتھ شامل ہوں کہ
نہ صرف آپ نے اسلام احمدیت کے بارہ میں اپنے علم کو مزید بڑھانا ہے بلکہ عملی طور پر اُسے اپنی زندگیوں میں لاگو بھی کرنا ہے
ہمیشہ خلافتِ احمدیہ سے وابستہ رہیں اور وفا کا نمونہ دکھائیں، باقاعدگی سے میرے خطباتِ جمعہ اور خطابات سنیں
میری ہدایات اور نصیحتوں پر عمل کریں، یہ امر آپ کو خلافت سے مضبوط تعلق قائم کرنے اور ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا

جلسہ سالانہ فجی منعقدہ 23 و 24 دسمبر 2017 کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

احمدیہ مسلم جماعت فجی کے پیارے ممبرز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں بہت خوش ہوں کہ آپ اپنا 47 واں جلسہ سالانہ 23 اور 24 دسمبر کو منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو بابرکت اور کامیاب کرے اور تمام وہ افراد جو اس روحانی جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں بہت زیادہ روحانی فائدے اور بے شمار برکات حاصل کرنے والے ہوں۔

ہر احمدی جانتا ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ جہاں کہیں اور جس ملک میں بھی منعقد ہوتا ہے جس کے لئے آپ بھی ایک بار پھر فجی میں اکٹھے ہوئے ہیں یہ دنیاوی امور اور کھیل کود کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ ہمارا اکٹھے ہونے اور جلسہ کا مقصد روحانی ماحول ہے جس سے فائدہ اُٹھانا ہے تا اپنی اخلاقی اصلاح کی جا سکے۔ ہمارا بنیادی مقصد اپنے دینی علم کو بڑھانا اور تقویٰ میں ترقی کرنا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اسلام احمدیت کی اس خوبصورت تعلیم کو پہلے سے بڑھ کر جانیں جس کو ماننے کا ہم دعویٰ کرتے ہیں اور جس کو قبول کر کے ہم نے بیعت کی ہے اور اپنے ایمان کی حقیقت کو پہچانیں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد سے متعلق اس کی خوبصورت تعلیمات پر بھرپور عمل کرنے کی کوشش کریں۔

آپ اس جلسہ میں جماعت کے مقررین کی تقاریر کو غور اور توجہ سے سنیں۔ یاد رکھیں کہ مقررین بہت محنت اور کوشش سے اپنی تقاریر تیار کرتے ہیں اس لئے ان کو غور سے سننا بہت ضروری ہے۔ یہ ہم پر خدا تعالیٰ کا بہت ہی فضل ہے کہ ہمارے مقررین کی تحقیق کی بنیاد قرآنِ کریم، سنت و احادیث رسول اللہ ﷺ اور حضرت مسیح موعودؑ کے پُرحکمت ارشادات پر ہوتی ہے۔ حکمت اور دانائی کی باتیں وہ ہمارے سامنے پیش کرتے ہیں۔ تاہم آپ جلسہ میں اس نیت کے ساتھ شامل ہوں کہ نہ صرف آپ نے اسلام احمدیت کے بارہ میں اپنے علم کو مزید بڑھانا ہے بلکہ عملی طور پر اُسے اپنی زندگیوں میں لاگو بھی کرنا ہے۔ اگر آپ اسلام کی تعلیمات کا پُرخلوص ہو کر اور پوری کوشش کے ساتھ علم حاصل کریں گے تو یقیناً آپ اپنی زندگیوں میں ایک غیر معمولی انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔

ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے گئے عہد کو اور بیعت کو یاد رکھیں اور اپنی زندگیوں کو شرائطِ بیعت کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں۔ بطور ایک ذمہ دار احمدی مسلمان تمام امور اور معاملات میں خوبصورت نمونہ دکھائیں اور خاص طور پر نرمی کا مظاہرہ کریں، دوسروں کا احساس کریں اور سب کا خیال رکھیں۔ مزید یہ کہ آپ جس ملک میں بھی رہیں اُس کی خیر خواہی اور وفاداری میں ایک بہترین نمونہ بنیں۔ اپنے ملک کے لئے محبت کا اظہار کریں۔ یہ اس لئے کہ ہمارے نبی ﷺ کی بنیادی تعلیم ہے کہ اپنے ملک سے محبت ایمان کا ضروری حصہ ہے۔

یہ ہر احمدی مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کی پُرامن تعلیم کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے۔ مَیں آپ کو تبلیغ کے بارہ میں بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں جو کہ ہر احمدی کیلئے ضروری ہے اور یہ کہ باقاعدگی سے نئے نئے راستے اور مقامات تلاش کریں جس کے ذریعہ آپ اپنے علاقہ کے تمام لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ محض فضل ہے کہ اُس نے جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی نعمت سے نوازا ہے۔ پس اب جماعت کی ترقی حقیقی رنگ میں احیاءِ اسلام اور تمام دنیا میں قیامِ امن یہ سب اب خلافت ہی سے وابستہ ہیں۔ اس لئے مَیں فجی کے تمام احباب کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خلافتِ احمدیہ سے وابستہ رہیں اور وفا کا نمونہ دکھائیں۔ باقاعدگی سے ایم ٹی اے خود بھی دیکھیں اور اپنے فیملی ممبرز کو بھی، خاص طور پر بچوں کو اس کے دیکھنے کی تلقین کریں۔ بالخصوص باقاعدگی سے میرے خطباتِ جمعہ اور خطابات اور دوسرے موقع پر کی گئی تقاریر کو سنیں اور میری ہدایات اور نصیحتوں پر عمل کریں۔ یہ امر آپ کو خلافت سے مضبوط تعلق قائم کرنے اور ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ نیز دنیا بھر کی ہماری جماعت میں ایک ہی سوچ، ایک ہی مقصد ایک سمت کو قائم کرنے کا باعث بنے گا۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک کو جو جلسہ میں شامل ہوا ہے اس جلسہ کے مقصد کو پورا کرنے کی توفیق دے اور وہ ہمیں اپنی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لانے کی توفیق دے۔ نیکی، اچھے کردار اور اخلاص کے ساتھ اسلام اور انسانیت کی خدمت کی توفیق دے۔ اللہ آپ سب پر فضل فرمائے۔ آمین!

والسلام خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2018)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”اگر ہم نے دین پر قائم رہنا ہے
تو پھر ہمیں دینی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔“
(خطبہ جمعہ 13 جنوری 2017)
طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس
”حقیقت میں تو ہم احمدی ہونے کا حق
اس وقت ادا کر سکیں گے جب ہم اپنی نمازوں کی حفاظت
کرتے ہوئے ان سے روحانی حظّ اٹھانے والے ہونگے۔“
(خطبہ جمعہ 20 جنوری 2017)
طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

متکبر دوسرے کا حقیقی ہمدرد نہیں ہوسکتا۔ اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں تک ہی محدود نہ رکھو بلکہ ہر ایک کے ساتھ کرو
اگر ایک ہندو سے ہمدردی نہ کرو گے تو اسلام کے سچے وصایا اُسے کیسے پہنچاؤ گے؟ خدا سب کا ربّ ہے
ہاں مسلمانوں کی خصوصیت سے ہمدردی کرو اور پھر متقی اور صالحین کی اس سے زیادہ خصوصیت سے۔ مال اور دُنیا سے دل نہ لگاؤ
اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ تجارت وغیرہ چھوڑ دو بلکہ دل بایار اور دست با کار رکھو۔ خدا کاروبار سے نہیں روکتا ہے بلکہ دنیا کو دین پر مقدم رکھنے سے روکتا ہے۔ اس لیے تم دین کو مقدم رکھو۔
(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 592، ایڈیشن 2003)
ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

خطبہ جمعہ

دو دن پہلے ایک دیرینہ خادم سلسلہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی وفات ہوئی، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ان کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روحانی اور جسمانی دونوں رشتوں کا اعزاز بخشا

یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ جو اس دنیا میں آیا اس نے ایک دن اس دنیا سے رخصت بھی ہونا ہے

ہر چیز کو فنا ہے اور ہمیشہ رہنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے لیکن خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ

جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی اس دنیاوی زندگی کو با مقصد بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ کسی نیک آدمی یا ولی یا نبی کے ساتھ صرف جسمانی رشتہ ہونا ہی ان کی زندگی کو با مقصد نہیں بنا سکتا

اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بنا سکتا ہے بلکہ انسان کا خود اپنا فعل اور عمل ہے جو اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بناتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پڑپوتے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان) کی وفات

مرحوم کی خدمات دینیہ اور اوصاف حمیدہ کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 19؍ جنوری 2018ء بمطابق 19؍ صلح 1397 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

دو دن پہلے ایک دیرینہ خادم سلسلہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روحانی اور جسمانی دونوں رشتوں کا اعزاز بخشا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ جو اس دنیا میں آیا اس نے ایک دن اس دنیا سے رخصت بھی ہونا ہے۔ ہر چیز کو فنا ہے اور ہمیشہ رہنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ لیکن خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی اس دنیاوی زندگی کو با مقصد بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ کسی نیک آدمی یا ولی یا نبی کے ساتھ صرف جسمانی رشتہ ہونا ہی ان کی زندگی کو با مقصد نہیں بنا سکتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بنا سکتا ہے بلکہ انسان کا خود اپنا فعل اور عمل ہے جو اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بناتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے تھے کہ فاطمہ صرف میری بیٹی ہونے کی وجہ سے تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں کر سکتی۔ اس کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی زندگی کو اس کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرو اور جب یہ کر لو تو تب بھی اللہ تعالیٰ کا خوف رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ میری ان کوششوں کو قبول بھی فرمائے اور اپنے فضل سے انجام بخیر کرے۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 3، صفحہ 343)

مَیں خود بھی اس بات کو جانتا ہوں اور بڑا گہرا ذاتی تعلق بھی مرزا خورشید احمد صاحب سے تھا۔ ان کو اچھی طرح دیکھنے کا موقع ملا اور اسی طرح لوگوں نے بھی مجھے لکھا۔ بہت سے خطوط آئے ہیں کہ انہوں نے عاجزی سے اپنے وقف کو نبھانے اور اپنے کام سرانجام دینے کی کوشش کی۔ کبھی خاندانی تفاخر کا اظہار نہیں کیا۔ گزشتہ سال جلسہ پر یہاں آئے ہوئے تھے تو انجام بخیر ہونے کی فکر کا اظہار مجھ سے بھی کیا اور اس شخص کی مثال دی جو کہ بڑا بزرگ آدمی تھا اور فوت ہوتے ہوئے یہی کہتا رہا کہ ابھی نہیں، ابھی نہیں اور اسی طرح فوت ہو گیا۔ آخر اس کے مریدوں نے بڑی دعا کی کہ کیا وجہ تھی کیوں کہتا تھا؟ ابھی نہیں۔ ابھی نہیں۔ ایک دن خواب میں مرید نے دیکھا۔ وہی بزرگ نظر آئے۔ ان سے پوچھا کہ آپ وفات کے وقت 'ابھی نہیں۔ ابھی نہیں' کرتے رہے۔ تو انہوں نے کہا کہ بات یہ ہے کہ جب میرا آخری وقت تھا تو شیطان میرے پاس آیا اور اس نے مجھے کہا کہ تم میرے ہاتھ سے نکل گئے، بچ گئے۔ تم بڑے نیک کام کرتے رہے۔ اور مَیں یہی کہتا رہا کہ ابھی نہیں۔ جب تک جسم میں سانس ہے کوئی پتا نہیں مَیں کیا حرکت کر دوں۔ تو مَیں مرتے وقت بھی شیطان کو 'ابھی نہیں' کہہ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اسی حالت میں جان نکالی اور مَیں اب جنت میں ہوں۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 5، صفحہ 306)

تو یہ طریق ہے ان کا جن کو انجام کی فکر ہوتی ہے۔ بہر حال انہوں نے مجھے یہ مثال دی۔ بڑی فکر تھی۔ وقف کی روح کو سمجھتے تھے اور سمجھتے ہوئے کام کرنے والے بزرگ تھے۔ یہاں کے وقت کے مطابق پرسوں رات کو تقریباً دس بجے ان کی وفات ہوئی۔ 85 سال ان کی عمر تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پڑپوتے اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے ان کے یہ پوتے تھے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے تھے۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ پوتے ہیں جنہوں نے اپنے والد سے پہلے آپؑ کی بیعت کی تھی۔

12؍ستمبر 1932ء کو لاہور میں پیدا ہوئے تھے اور 21؍اپریل 1945ء کو انہوں نے ساڑھے بارہ سال کی عمر میں وقف زندگی کا فارم پُر کیا جبکہ آپ نویں کلاس میں پڑھتے تھے۔ پھر میٹرک قادیان کے ہائی سکول سے کیا۔ پھر ٹی آئی کالج سے تعلیم حاصل کی اور پھر اس کے بعد حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے انگلش کیا۔ 10؍ستمبر 1956ء کو بطور واقف زندگی آپ نے ٹی آئی کالج ربوہ کو جوائن (join) کیا اور 17 سال وہاں شعبہ انگریزی میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ بڑی محنت سے لیکچر تیار کرتے تھے۔ میں بھی ان سے پڑھا ہوا ہوں۔ اور بہت سارے شاگردوں نے مجھے لکھا کہ بڑی محنت کر کے آتے تھے اور بڑی محنت سے پڑھاتے تھے۔ اپنے مضمون پر انہیں مکمل دسترس حاصل تھی۔ اس لئے طلباء میں مقبول بھی تھے۔ سٹوڈنٹ ان کو پسند کرتے تھے۔ 1964ء میں انگلش فنیٹک (Phonetic) کورس کے لئے برٹش کونسل کی سکالرشپ پر ایک سال کیلئے انگلستان آئے۔ یہاں لیڈز یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ ان کی جو بعض جماعتی خدمات ہیں وہ پیش کرتا ہوں۔ 1974ء کے ہنگامی حالات میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ معاونت کی یعنی ان کی خدمت کیلئے ہمہ وقت وہیں رہتے تھے۔ دو تین مہینے ان حالات میں قصر خلافت میں ہی رہے۔ اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی منظوری سے ربوہ میں یتیم اور نادار بچوں کی نگہداشت اور تعلیم و تربیت کے لئے 1962ء کے وسط میں ایک 'دارالاقامۃ النصرت' کا قیام عمل میں لایا گیا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا نام ''مدّ امداد طلباء'' رکھا۔ اس شعبہ کے 1978ء سے جولائی 1983ء تک آپ نگران رہے۔ اسکے بعد یہ کام نظارت تعلیم کے سپرد ہو گیا تھا۔

30؍اپریل 1973ء کو آپ ناظر خدمت درویشاں مقرر ہوئے اور یکم مئی 1976ء سے 1988ء تک آپ نے بطور ایڈیشنل ناظر اعلیٰ خدمات سرانجام دیں۔ مختلف کمیٹیوں کے ممبر کے طور پر بھی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ اکتوبر 1988ء سے ستمبر 1991ء تک بطور ناظر امور عامہ خدمات سرانجام دیں۔ اگست 1992ء سے مئی 2003ء تک ناظر امور خارجہ رہے اور اس کے بعد میری خلافت کے دوران میں نے ان کو پھر ناظر اعلیٰ مقرر کیا اور امیر مقامی ربوہ بھی۔ اور بڑے احسن رنگ میں انہوں نے یہ خدمت سرانجام دی۔ تقریباً بارہ تیرہ سال مجلس افتاء کے بھی ممبر رہے۔ بارہ تیرہ سال قضاء بورڈ کے بھی ممبر رہے۔ 1973ء میں ان کو اللہ تعالیٰ نے حج کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

ان کا نکاح 26؍دسمبر 1955ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے پڑھایا تھا۔ اور پانچ چھ مختلف نکاح تھے جو اس وقت پڑھائے اور مرزا خورشید احمد صاحب کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خطبہ میں جو ارشاد فرمایا وہ یہ تھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ یہ لڑکا بھی ہمارے خاندان میں سے وقف ہے۔ مرزا عزیز احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی کہ وہ اپنے اس بچے کو اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ چنانچہ ان کا یہ لڑکا ایم اے میں پڑھ رہا ہے۔ ابھی

پاس تونہیں ہوا (یعنی ایم اے مکمل نہیں کیا) مگر انگریزی میں ایم اے کا امتحان دے رہا ہے اور کہتے ہیں کہ انگریزی میں بڑا لائق ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ بعد میں یہ کالج میں پروفیسر کے طور پر کام کرے اور پھر باقیوں کے ساتھ یہ بھی فرمایا تھا کہ ترجمانی میں بھی کام آئیں گے۔

(ماخوذ از خطباتِ محمود، جلد 3، صفحہ 622 تا 625، خطبہ فرمودہ 26؍دسمبر 1955ء)

اللہ تعالیٰ نے ان کو چھ بیٹوں سے نوازا اور چار بیٹے ان کے واقف زندگی ہیں۔ دو ڈاکٹر ہیں۔ ایک نظارت تعلیم میں نائب ناظر ہیں۔ انہوں نے پی ایچ ڈی کیا ہوا ہے۔ اور اسی طرح ایک مشیر قانونی کے دفتر میں اسسٹنٹ کے طور پہ ہیں انہوں نے لاء (Law) کیا ہوا ہے۔ ذیلی تنظیموں میں بھی مختلف حیثیتوں سے کام کرنے کی توفیق ملی۔ 2000ء سے 2003ء تک صدر انصار اللہ پاکستان بھی رہے۔

ان کے ایک بیٹے ڈاکٹر مرزا سلطان احمد لکھتے ہیں کہ ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بہت زیادہ محبت تھی۔ چند سال قبل ان کو دل کی تکلیف شروع ہوئی بلکہ کافی عرصے سے تھی لیکن آہستہ آہستہ بڑھتی رہی۔ زیادہ ہو گئی۔ یہ سفر پہ اوکاڑہ گئے ہوئے تھے وہاں سے ان کا پتا لگا تو ان کے ایک بیٹے ان کو لینے گئے۔ ڈاکٹر نوری بھی ساتھ تھے۔ یہ اُدھر سے آ رہے تھے تو راستے میں ہی ملاقات ہوگئی۔ مرزا خورشید احمد صاحب کہنے لگے کہ سارا راستہ مَیں یہ دعا کرتا رہا کہ مَیں ربوہ پہنچ جاؤں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے قدموں میں جان نکلے۔ یعنی وہ بستی جہاں آپ دفن ہیں اور جو آپ نے آباد کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے عشق و محبت کی یہ کہانی تھی۔ پھر یہی لکھتے ہیں کہ جب یہ بیمار ہوئے تو بیماری میں ایک رات بڑی بے چینی سے اٹھ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے ابھی مَیں نے ایک لمبی خواب دیکھی ہے کہ بعض لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ پر اعتراض کر رہے ہیں اور لوگ اس کا جواب نہیں دے رہے۔ اس وجہ سے آپ بہت پریشان تھے کہ لوگ جواب کیوں نہیں دے رہے اور پھر اسی بے چینی میں دوبارہ سوئے بھی نہیں۔ یہ اکثر کہا کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے مخالفین کا بغض بہت زیادہ ہے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی زیادہ ہے کیونکہ مخالفین کا یہ خیال ہے اور یہ کسی حد تک درست ہے بلکہ کافی حد تک درست ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نظام جماعت بنایا اور مضبوط کیا ہے۔ اگر آپ نظام جماعت نہ بناتے تو جماعت مخالفین کے خیال میں ختم ہو جاتی۔ گوکہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے یہ تو چلنی تھی اور یہ سب کچھ ہونا تھا لیکن بہت سارے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مخالفت اس لئے کرتے ہیں کہ آپ نے جماعت کو ایک مضبوط اور مربوط نظام دے دیا۔

1974ء میں جیسا کہ میں نے کہا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جو ٹیم بنائی تھی اس کا ایک حصہ تھے۔ ان کو وہاں خدمت کی توفیق ملی اور یہ قصر خلافت میں ہی رہتے تھے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد شاید مہینہ ڈیڑھ مہینہ کے بعد ان کو ہفتے کے بعد گھر جانے کی اجازت ملا کرتی تھی کہ سات دن بعد ایک دو گھنٹے کے لئے گھر چلے جاتے تھے۔ بچے بھی ان کو وہیں آ کر ملا کرتے تھے۔ یہ کہتے ہیں کہ ان ایام میں مَیں نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کئی راتیں سوئے نہیں بلکہ بیٹھے بیٹھے ہی آرام کر لیا کرتے تھے اور سارا دن اور ساری رات یا جماعت کے کاموں میں مصروف یا دعاؤں میں مصروف رہتے اور ساتھ ہی یہ لوگ بھی جو ڈیوٹی پر تھے پھر جاگا کرتے تھے۔

ان کے یہ بیٹے ان کی طرف سے ایک اور روایت بیان کرتے ہیں کہ 1984ء کے پُرآشوب دَور میں یہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جو ٹیم تھی اس میں بھی شامل تھے۔ کہتے ہیں کہ آپ بتایا کرتے تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ جب بھی ہنگامی حالات تھے، بجائے اس میں کسی قسم کا panic ہونے کے غیر معمولی طور پر ریلیکس (Relax) رہا کرتے تھے۔

آپ کو یہ بھی اعزاز رہا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہجرت کی ہے تو ربوہ سے کراچی تک آپ بھی اس قافلے میں شامل تھے۔ اسی طرح 2010ء میں جب لاہور میں 28؍مئی کا واقعہ ہوا ہے تو اس وقت باوجود بیماری کے ہنگامی حالات میں ایک تو یہ کہ آپ نے بڑی ہمت سے تمام معاملات کو سنبھالا۔ پھر ہر شہید جس کا جنازہ آتا تھا اس کا گرمی کے باوجود خود جنازہ پڑھاتے تھے اور تدفین کے لئے جاتے تھے۔ اسی طرح حفظ مراتب کا ان کو بڑا خیال تھا۔ ان کے بیٹے مرزا عدیل احمد لکھتے ہیں کہ مقامی ربوہ کی رپورٹس جب ہم بھجواتے تو بعض دفعہ یا کسی دن یہ بے احتیاطی ہوگئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ صرف (ص) لکھ دیا گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ 'علیہ السلام' پورا لکھا گیا۔ اس پر آپ نے خاص طور پر توجہ دلائی کہ حفظ مراتب کا خیال رکھنا چاہئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھا کریں۔ نمازوں کی بہت پابندی کرتے۔ بہت مجبوری کی حالت میں نمازیں جمع کی جاتیں۔ آخری بیماری میں بھی جب ہسپتال میں داخل تھے تو سوائے چند ایک کے ساری نمازیں اپنے وقت پر الگ الگ ادا کیں۔

آخری دنوں میں ناظر اعلیٰ تھے۔ اور ناظر اعلیٰ کی کافی ذمہ داری ہوتی ہے۔ تو وہاں کے جو معاملات ہیں ان کے بارے میں اور جماعتی کیسز کے بارے میں بڑی فکر تھی۔ ہسپتال میں بھی بار بار پوچھتے تھے کہ فلاں فلاں کیس کی کیا تاریخ ہے اور کیا اَپ ڈیٹ ہے۔ اسی طرح جو لوگ اپنی خوشیوں میں، شادیوں کے موقعوں پر بطور ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی بلاتے تھے تو ضرور جاتے تھے کہ اب یہ میرے فرائض میں داخل ہو گیا ہے کیونکہ خلیفۂ وقت کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ اسی طرح وفات وغیرہ پر بھی، غمی کے موقع پہ بھی لوگوں کے پاس جایا کرتے تھے۔ پھر ضرورتمندوں کو بیماروں کو پوچھنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ اور باوجود بیماری کے وقت پر دفتر آنا اور پورا وقت رہنا، کام کرنا ان کا خاص شیوہ تھا۔ آخری بیماری کے دنوں میں بھی دفتر آئے تو بہت سارے لوگوں کو غیر حاضر پایا تو انہوں نے ایک سرکلر کیا کہ اگر خاکسار وقت پر دفتر آ سکتا ہے تو باقی کیوں نہیں آ سکتے۔ تنظیمی لحاظ سے، انتظامی لحاظ سے بھی جہاں پکڑنا ہوتا تھا سختی کی لیکن پیار سے سمجھانا۔ ان کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر جو اسلام آباد پاکستان میں ہوئی تھی اور وہاں جنازہ پڑھایا گیا تو انہوں نے جنازہ پڑھایا کیونکہ انجمن کے یہ نمائندہ تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی وہاں موجود تھے۔ اِنہوں نے بھی ان کو یہی کہا کہ آپ پڑھائیں۔ آپ بڑے بھی ہیں لیکن خلیفہ رابعؒ نے کہا نہیں۔ اور ان کو ہی کہا کہ کیونکہ آپ انجمن کے نمائندے ہیں اس لئے جنازہ آپ پڑھائیں۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کو غسل دینے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔

مکرم مرزا غلام احمد صاحب لکھتے ہیں کہ 74ء کے جو حالات تھے ان میں یہ دو تین مہینے وہاں رہے۔ اس کے بعد جب حالات بہتر ہوئے تو پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان کو کہہ دیا کہ جاؤ گھر چلے جاؤ لیکن بعض کام جو دیا کرتے تھے ان کی روزانہ صبح ناشتے پر آ کر رپورٹ دینی ہے اور یہ روزانہ بلا ناغہ احکامات لے کر جاتے تھے اور اگلے دن آ کے پھر اس کی تعمیل کی رپورٹ دیا کرتے تھے۔ اسی طرح مرزا غلام احمد صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات کے بعد خلافت رابعہ کے انتخاب کے دوسرے دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو اَلَیْسَ اللّٰہ کی انگوٹھی تھی وہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سے کہیں misplace ہوگئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کو بڑی فکر تھی۔ انہوں نے مکرم مرزا خورشید احمد صاحب کو بلایا اور فرمایا کہ یہ میرے وفادار ہیں اور ہر خلافت کے وفادار ہیں۔ اس لئے ان کو فرمایا کہ اس طرح یہ گم گئی ہے۔ تلاش کرو۔ اللہ کے فضل سے پھر وہ مل بھی گئی تھی۔ گزشتہ سال ان کی اہلیہ بھی فوت ہوئیں۔ اس کے بعد یہ کافی بیمار بھی ہو گئے۔ دل کی تکلیف پہلے بھی چل رہی تھی تو مَیں نے کہا یہاں جلسے پہ آ جائیں۔ پہلے تو بڑا تھا کہ شاید میں سفر نہ کر سکوں لیکن بہرحال پھر آ گئے اور یہاں آ کے ان کی طبیعت بڑی اچھی ہوگئی۔ بڑے ہشّاش بشّاش رہے اور پھر موسم جیسا بھی ہو روزانہ مجھے رات کو ملنے بھی آیا کرتے تھے اور کبھی انہوں نے موسم کی پرواہ نہیں کی۔ جتنا عرصہ یہاں رہے ہیں مجھے روزانہ باقاعدگی سے رات کو آ کر ملتے تھے۔

مکرمہ فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ لاہور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی بیٹی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں۔ یہ کہتی ہیں کہ ناظر اعلیٰ بننے کے بعد ان کی خوبیاں نمایاں ہو کر سامنے آئیں۔ نہایت عاجز خادم دین تھے۔ میں نے بارہا آپ کو کام سے فون کئے۔ اگر میٹنگ میں ہوتے تو پھر دوبارہ فون کر لیتے۔ کئی بار ایسا ہوا کہ میرے پاس اچانک مریم شادی فنڈ کی درخواست آئی اور فوری مطالبہ ہوا۔ میں فون کرتی اور معذرت کرتی اور مجبوری بتاتی اور اس وقت انتہائی تحمل سے کہتے کہ امیر صاحب سے پیسے لے لو یا خود انتظام کر لو رقم بھجوا دوں گا۔ بڑے ہمدرد تھے۔ کہتی ہیں کہ مَیں نے آپ جیسا ہمدرد کوئی نہیں دیکھا۔ ایک دفعہ ہمارے ایک گاؤں کی جوان بچی کو ابتلا آ گیا۔ بچی ہاتھوں سے نکل رہی تھی۔ کسی طرح سے مان نہیں رہی تھی۔ میں نے آپ کو یہ کیس بھیجا۔ آپ نے انتہائی ہمدردی اور پیار سے اس کو ہینڈل (Handle) کیا اور ان عام دنوں میں یہ قادیان بھی جا رہے تھے۔ جلسہ کے علاوہ کے دن تھے۔ مجھے بتایا کہ میں نے قادیان جا کر بیت الدعا میں اس بچی کے لئے خاص دعا کی ہے۔ کہتی ہیں کہ الحمد للہ وہ بچی راہ راست پر آ گئی۔ اس کی شادی بھی ہوگئی اور جب شادی ہوئی تو اس کو بہت خوبصورت زیور کا ایک سیٹ بھجوایا۔ بعد میں بھی پوچھتے رہے۔ بڑے شفیق تھے۔ کہتی ہیں میں نے جب بھی آپ سے مشورہ مانگا بڑا صحیح مشورہ دیا۔ انتہائی دعا گو تھے۔ اب ایسا بزرگ کہاں ملے گا۔ دل اتنا گداز ہے۔ یہ مجھے لکھ رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ خلافت کو نعم البدل عطا کرے اور اللہ تعالیٰ خاندان میں بھی ان کی جگہ لینے والا عطا فرمائے۔

چوہدری حمید اللہ صاحب۔ وکیل اعلیٰ تحریک جدید ان کے بارے میں لکھتے ہیں کہ تعلیم الاسلام کالج جب 1954ء میں لاہور سے ربوہ منتقل ہوا تو جو انگریزی پڑھانے والے غیر احمدی استاد تھے وہ لاہور میں ہی رہ گئے اور ربوہ نہیں آئے۔ اس کے بعد محترم میاں خورشید احمد صاحب نے ہی 1956ء میں انگریزی شعبہ کو نئے سرے سے آرگنائز کیا۔ آپ کی اپنی انگلش بہت اچھی تھی۔ ہمیں یاد ہے کہ آپ کے دور میں کالج میں انگلش کا معیار بہت بہتر ہوا۔ پھر ان کے بارے میں چوہدری حمید اللہ صاحب ہی لکھتے ہیں کہ بہت نرم طبیعت کے مالک تھے۔ عفو و درگزر بہت تھا۔ غرباء کی ذاتی حیثیت سے بھی اور جماعتی عہدیدار کی حیثیت سے بھی بہت پرورش کیا کرتے تھے۔ پھر کہتے ہیں کالج کے زمانہ، جلسہ سالانہ، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، قادیان کے جلسوں کے انتظامات تمام امور میں میرے ساتھ بہت تعاون کیا۔ لوگوں کی غمی خوشی میں ضرور شریک ہوا کرتے تھے۔ شادی ہو یا وفات ہو ضرور پہنچا کرتے تھے۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے پرانے کارکن فوت ہو گئے اور میاں صاحب کو پتا نہ لگا جس کا آپ کو بڑا افسوس تھا۔ نظارت علیاء کے کارکن طفیل صاحب کہتے ہیں کہ بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ ان کو بیان کرنا تو ممکن نہیں۔ آپ نہایت شفیق اور محبت کرنے والے اور ملنسار، نہایت نرم دل، دکھی اور مشکلات میں مبتلا لوگوں کے ساتھ نہایت درجہ ہمدردی کرنے والے، سادہ طبیعت کے لیکن نہایت پروقار شخصیت کے مالک بہت

ہی پیارے وجود تھے۔ خاکسار کو کم وبیش دس سال آپ کی صحبت اور زیرسایہ کام کرنے کا موقع نصیب ہوا اور خاکسار کو یادنہیں پڑتا کہ آپ نے کبھی کسی وجہ سے ناراضگی یا غصہ کا اظہار کیا ہو۔ اگر کبھی کوئی غلطی سرزد ہو بھی جاتی تو نہایت شفقت، نرمی اور پیار سے رہنمائی کرتے۔

پھر خواجہ مظفر صاحب مربی جو نظارت علیا میں ہی کام کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ آپ نے طویل صبر آزما بیماری کا نہایت حوصلے اور وقار کے ساتھ مقابلہ کیا۔ خاکسار کو آپ کے قرب میں رہ کر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ آپ انتہائی مہربان، باپ سے بڑھ کر شفیق، رحمدل اور خدمت خلق کے انتہائی مقام پر فائز تھے۔ متعدد بار خاکسار کو تجربہ ہوا کہ جب کوئی ضرورتمند عورت یا مرد آتا آپ سے ملاقات کروائی جاتی۔ آپ راشن چارپائی، ٹی وی، بستر یا مالی امداد کی منظوری دیتے۔ لیکن بعض اوقات کسی ضرورت مند کے جانے کے بعد مجھے روک کر ہدایت کرتے کہ ان کے گھر جا کر ان کے بارے میں معلوم کرو پھر مجھے بتاؤ۔ اور یہ مربی صاحب کہتے ہیں کہ دوسرے روز جب میں رپورٹ دیتا تو کہتے کہ دل کہتا تھا کہ یہ زیادہ ضرورت مند ہیں اور اتنی اس کی مدد نہیں کی گئی ہے۔ تو صرف یہی نہیں کہ مطالبہ پر بلکہ اپنے طور پر بھی تحقیق کرواتے تھے تاکہ جائز مدد کی جا سکے۔ یہ لکھتے ہیں انتہائی محسن، متحمّل مزاج، چہرے پر تبسّم، عاجز، چشم پوشی اور درگذر کرنے والے تھے۔ کسی شکایت کنندہ کے شکوہ یا کسی کے حسب منشاء خواہش کی تکمیل نہ ہونے پر ہمیشہ پیار سے توجہ دلاتے۔ دیر تک بڑے تحمّل سے بات سنتے اور یہ تحمّل سے بات سننا ہر جماعتی عہدیدار کا فرض ہے۔ اگر تحمّل سے لوگوں کی باتیں سنی جائیں تو بہت سے مسائل بلکہ شکوے دور ہو جاتے ہیں۔ مربی صاحب یہ لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ دفتر میں ایک شخص نے کھڑے کھڑے اپنی بات پیش کی اور بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے غصہ میں پیش کردہ درخواست پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دی۔ آپ خاموش رہے۔ غالباً اس شخص کے لئے دعا کرتے رہے۔ کہتے ہیں میں پاس ہی کھڑا تھا۔ مجھے اس شخص کی یہ بے ادبی بری لگی تو کچھ عرض کرنے لگا۔ لیکن آپ نے کہا کہ کوئی بات نہیں جانے دیں۔ اسے کچھ نہیں کہنا۔ ہر ایک کا اپنا اپنا طریق ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کا تحمل، بردباری اور وسعت حوصلہ دیکھ کر رشک آتا تھا کہ کمزور ہونے کے باوجود یعنی بیماری کی وجہ سے کمزور ہونے کے باوجود اتنے مضبوط قویٰ کے مالک تھے۔ پھر ان کا حافظہ بھی بڑا قابل تعریف تھا۔ قابل رشک تھا اور یادداشت کمال کی تھی۔ کہتے ہیں سوچ مدبّرانہ تھی۔ کہتے ہیں سینکڑوں خطوط اور رپورٹس روزانہ مشاہدہ کرتے لیکن بار بار ایسا ہوا کہ کوئی معاملہ کئی مہینے قبل فائل ہو چکا ہوتا اور کئی مہینوں کے بعد درخواست کنندہ دعا یا مزید کارروائی کے لئے پوچھتا تو کارکن تو وہ کمپیوٹر سے تلاش کر رہے ہوتے تھے اور اِن کو یاد ہوتا تھا کہ کیا کارروائی ہوئی ہے یا کیا ہدایت دی گئی ہے اور کتنے کاغذات تھے، کہاں ہوں گے۔ گویا اپنے دفتر کی جو فائلیں تھیں وہ تک بھی ان کو یاد رہتی تھیں اور اپنے معاملات میں پوری دسترس تھی۔

ناظم قضاء راشد جاوید صاحب کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک معاملہ میں خاوند جو ہر حالت میں صلح چاہتا تھا اور تقریباً تمام معاملات حل ہو گئے لیکن بیوی کی طرف سے ڈیمانڈ تھی کہ یہ رقم واپس کرے جو میرے سے لی ہے۔ لیکن خاوند کے مالی حالات نہایت کمزور تھے۔ ناظم قضاء کہتے ہیں کہ میں نے زبانی جا کر میاں صاحب سے درخواست کی کہ کچھ آپ دے دیں کچھ مَیں کہیں سے کروا دیتا ہوں۔ پھر میں نے ان سے کہا کہ آپ بڑے ہیں سارے ہی آپ دے دیں، اس پر ہنس کر کہنے لگے کہ اگر اس طرح اس کی صلح ہوتی ہے تو لکھ کر بھیج دو۔ چنانچہ وہ رقم ادا کر دی اور چند منٹ میں ان کی صلح کا معاملہ طے ہو گیا۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے مربی ربّانی صاحب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خاکسار کی بہنیں ایک دفعہ ربوہ آئیں ان کو جلد کی بیماری تھی۔ انہوں نے صفائی کے خیال سے نئے دارالضیافت میں قیام کی اجازت چاہی۔ انتظامیہ کے بعض قوانین کی وجہ سے میری بہنوں کو کہا گیا کہ استثنائی اجازت ناظر اعلیٰ سے مل سکتی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم نہایت سہمی ہوئی کہ جماعت کے بڑے عہدے پر فائز انتہائی مصروف شخصیت اتنے بڑے شخص سے کس طرح ملیں؟ ہمیں وقت بھی دیں گے یا نہیں؟ لیکن بہرحال ہم گئے۔ انہوں نے ہمیں دفتر بلایا شفیق باپ کی طرح بیٹیوں کی طرح ہمیں ٹریٹ (treat) کیا اور فوراً ہماری تکلیف بھی دُور کر دی۔ اجازت بھی دے دی۔ اور کہتی ہیں اس وجہ سے ہمارا بھی نظام جماعت پر اعتماد زیادہ قائم ہوا اور ہمارے ایمان میں بھی اضافہ ہوا۔

امیر ضلع خوشاب منور مجوکہ صاحب لکھتے ہیں کہ ایک اعلیٰ منتظم، انتہائی شریف النفس، نافع الناس وجود تھے۔ فرائض کی ادائیگی میں انتہائی معمولی اور چھوٹی چھوٹی باتوں کا بھی بیحد خیال رکھتے تھے۔ غریب پروری اور انتہائی باریک بینی سے فرائض کی ادائیگی سے متعلق کہتے ہیں کہ مَیں ایک چھوٹا سا واقعہ بیان کرتا ہوں جو میرے ذہن پر ان کی عظیم شخصیت کے اَن مٹ نقوش چھوڑ گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ غالباً 2015ء کے اوائل کی بات ہے میں اپنے دفتر میں بیٹھا تھا کہ دو غریب خواتین جن کا ضلع خوشاب سے ہی تعلق تھا میرے پاس آئیں اور کہا کہ ہمیں میاں صاحب نے، ناظر اعلیٰ صاحب نے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ ہماری امداد کی درخواست پر امیر ضلع کی سفارش اور دستخط کر دیں۔ کہتے ہیں میں نے ان خواتین سے جب ان کی بات سنی، انٹرویو لیا تو یہ فیصلہ کیا کہ ان کی امداد ہم ضلعی سطح پر کر دیں گے بجائے اس کے کہ مرکز کو بھیجا جائے اور ان دونوں کو اپنے ضلع کے سیکرٹری امور عامہ کے پاس بھجوا دیا اور ان کی امداد بھی ہو گئی۔ کہتے ہیں کہ دوسرے دن خاکسار اپنے دفتر میں بیٹھا تھا کہ میاں صاحب کا براہ راست فون آ گیا اور مجھ سے استفسار کیا کہ کل آپ کے پاس آپ کے ضلع کی دو غریب عورتیں دستخط اور سفارش کے لئے بھجوائی تھیں وہ آج دوسرے دن بھی میرے پاس امداد لینے واپس نہیں آئیں اور مجھے بے چینی ہے کہ آپ نے انہیں واپس نہ بھجوا دیا ہو۔ لہٰذا ان کی سفارش کر کے میرے پاس بھجوائیں تاکہ ان کی امداد بروقت ہو سکے۔ کہتے ہیں اس پر میں نے عرض کیا کہ چونکہ ہم نے ضلعی سطح پر ان کی امداد کر دی تھی لہٰذا آپ کے پاس دوبارہ نہ بھجوایا۔ امیر صاحب لکھتے ہیں کہ اس چھوٹے سے واقعہ سے آپ کی غریب پروری اور خدمت خلق اور چھوٹے چھوٹے امور کا خیال رکھنا آپ کی بڑی شخصیت کے لئے ایک معمولی سا خراج تحسین ہے۔

یہ احساس ہے جو ہمارے ہر عہدیدار میں پیدا ہونا چاہئے کہ کس طرح کام کرنا ہے۔ صرف یہی نہیں کہ کام کے لئے بھیج دیا بلکہ جو بھی درخواست آتی ہے وہ درخواست دینے والا خود تو اس کو فالواَپ (follow up) کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن عہدیداروں کو بھی جب تک اس پر عمل درآمد نہ ہو جائے اور شکایت دور نہ ہو جائے یا جو معاملہ ہے وہ طے نہ ہو جائے اس وقت تک اس معاملے کو دیکھنا چاہئے اور کوشش کر کے حل کرنا چاہئے بجائے اس کے کہ سر سے ٹالا جائے۔ اگر ہر عہدیدار میں یہ عادت پیدا ہو جائے جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تو ہمارے بہت سے مسائل ختم ہو سکتے ہیں۔

حافظ مظفر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ مَیں گواہ ہوں کہ حضرت میاں صاحب نے خلافت سے محبت اور وفا کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے سپرد امانتوں کے حق ایسے ادا کر کے دکھائے کہ زندگی کے آخری سانس تک خلیفۃ المسیح کی اطاعت اور عہد وقف میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں ہونے دیا اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری میں پوری عمر صرف کر دی۔ ہرچند کہ آپ کے پاس جماعت کا بڑا عہدہ تھا مگر نہایت منکسر المزاج، اخلاق فاضلہ سے متصف اور بااصول نگران تھے۔

اسی طرح حافظ صاحب لکھتے ہیں کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کے اہتمام میں آپ ایک خوبصورت نمونہ تھے۔ جب صدر انصار اللہ بنے تو ہر میٹنگ میں بار بار نماز باجماعت اور قیام نماز کی طرف توجہ دلاتے تھے بلکہ خود ہی کہتے تھے کہ تم لوگ کہو گے کہ صرف ایک ہی بات پر اس کی سوئی اَٹکی رہتی ہے۔ لیکن مَیں کیا کروں جب تک اس ذمہ داری کا حق ادا نہیں ہوتا میرا فرض ہے کہ مَیں یاددہانی کرواتا رہوں۔ اور عہدیداروں کو بھی چاہئے مَیں نے دیکھا ہے بعض عہدیدار بھی باجماعت نماز تو علیحدہ رہی بعض دفعہ نمازیں بھی چھوڑ دیتے ہیں۔

اسی طرح گرمی ہو یا سردی مقررہ اوقات پر دفتر سے واپس جانا عمر بھر آپ کا معمول رہا۔ باقاعدگی سے پابندی سے وقت پر آتے اور ہمارے لئے مثال تھے۔

ان کے ایک کارکن نظارت علیا کے کلرک محمد انور صاحب ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ آپ کی شفقتوں عنایتوں اور محبتوں کو بھلانا بہت مشکل ہے۔ کہتے ہیں باوجود بزرگی اور بیماری کے وقت پر دفتر تشریف لاتے اور دفتر کے کاموں میں مشغول ہو جاتے۔ اپنے نفس پر خدمت دین کو ترجیح دیتے رہے۔ اپنی وفات سے قبل آخری دن یکم جنوری کو تشریف لائے تو سانس کی تکلیف زیادہ تھی۔ سانس لینے میں بہت دشواری نظر آ رہی تھی لیکن بہت ہی ضبط سے اس تکلیف کو چھپانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہتے ہیں انہوں نے مجھے کہا کہ آج میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے جلدی گھر چلا جاؤں گا۔ پورا وقت دفتر بیٹھ نہیں سکوں گا لیکن جلدی گھر جانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے کام نہیں کرنا۔ اس لئے اس کلرک کو کہا کہ جو بھی دستخط ہونے والی ڈاک ہے وہ جلدی لے آؤ۔ تو یہ کارکن کہتے ہیں کہ حسب ہدایت مَیں نے جلدی ڈاک پیش کر دی۔ کچھ وصیت کی فائلیں دستخط کروا کے عرض کیا کہ طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو باقی بعد میں دستخط کروا لیں گے۔ لیکن آپ نے کہا کہ نہیں ساری فائلیں دستخط کروا لو۔ کچھ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد ضروری ہدایات دے کر اور بعض ناظران اور افسران کو مل کر گئے اور اس طرح آپ اپنے عمل سے ہمیں سمجھا گئے کہ خدمت دین کس طرح کی جاتی ہے اور وقف کی رُوح کیا ہے۔

پھر ایک مربی سلسلہ ملک محمد افضال صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ چہرہ جھکائے مسجد میں بیٹھنا۔ رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں باقاعدگی سے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں درس قرآن کریم میں غرق ہونا۔ اگر کوئی

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے لوگو اپنے گھروں میں بھی نماز پڑھا کرو کیونکہ آدمی کی سب سے افضل نماز وہ ہے جو وہ گھر میں پڑھتا ہے سوائے فرض نماز کے۔ (بخاری باب صلوۃ اللیل)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

باجماعت نماز اکیلی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(بخاری کتاب الاذان)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

صاحب ان کے پاس اپنا مسئلہ پیش کرتا تو اس کے مسئلہ کو خوشی اور تسلّی سے سننا اور اس کے مسئلہ کا حل بتانا یہ تمام مشاہدات ہیں جو ربوہ کا ہر باسی روز مشاہدہ کرتا تھا۔ کہتے ہیں جامعہ کی پڑھائی کے دوران ایک دفعہ مَیں بہت ہی پریشانی کے عالم میں تھا اور معاملہ میری سمجھ سے باہر تھا۔ دعا ہی آخری حل تھا۔ کہتے ہیں میں مکرم مرزا خورشید احمد صاحب کی خدمت میں ان کے دفتر گیا۔ باوجود بے انتہا مصروفیات کے انہوں نے مجھے اپنے کمرے میں بلا لیا اور جب میں نے سب معاملہ سامنے رکھا تو میرا مقصد تو صرف دعا کا تھا لیکن انہوں نے تمام پریشانی کو سنا اور پھر خود ہی سوالات بھی پوچھے۔ اور کہتے ہیں دفتر آنے سے پہلے میرے تو ذہن میں بھی نہیں تھا کہ میں اتنا زیادہ وقت لوں گا۔ لیکن آپ نے کمال حد تک شفقت کا مظاہرہ کیا اور بہت سا وقت مجھے دیا۔ اس کے بعد جب ان کے دفتر سے میں باہر نکلا ہوں تو دل پر گزرنے والے بوجھ کو بہت ہلکا محسوس کیا اور دل میں ایک نئی آس لے کر اس کمرے سے باہر نکلا۔ تو دوسروں کی جو تسلّی کروانا ہے یہ ہر عہدیدار کا فرض ہونا چاہئے۔ یہ لکھتے ہیں کہ نرم خُو اور مجسّم شفیق فرشتہ انسان تھے۔ کہتے ہیں ایک دوست نے مجھے بتایا کہ جب مَیں ٹِین ایجر (Teenager) تھا تو پہلی بار موٹر بائیک (Motorbike) سیکھ رہا تھا۔ میاں خورشید احمد صاحب امیر مقامی کے گھر کے باہر باڑ میں جا کر ٹکرایا۔ اس وقت اتفاق سے آپ خود اس باڑ کے پودوں کو باہر سڑک پہ پانی لگا رہے تھے تو مَیں گھبرایا ہوا تھا اور شرمندگی مجھے الگ تھی۔ ایک تو غلطی، اوپر سے Under Age ڈرائیونگ۔ پھر گرا بھی تو ان کے سامنے۔ کوئی بھی اور شخص ہوتا تو شاید بہت ڈانٹتا کیونکہ باغیچہ کا نقصان بھی ہوا تھا۔ لیکن آپ کی طبیعت میں اس قدر شفقت اور نرمی تھی کہ آپ نے لپک کر مجھے اٹھنے میں مدد دی۔ پھر پوچھا کہ بیٹا کہیں زیادہ چوٹ وغیرہ تو نہیں آئی۔ پھر مجھے شفقت سے سمجھایا کہ اپنی زندگی کی قدر کرو۔

اسی طرح مربیان اور واقفین زندگی کے ساتھ بہت پیار اور محبت کا سلوک تھا۔ علم وسیع ہونے کے باوجود بڑی عاجزی اور نرمی تھی۔ اپنی کم علمی کا اظہار فرماتے تھے۔ جامعہ احمدیہ کے درجہ شاہد کی جب پہلی convocation ہوئی تو اس موقع پر مَیں نے ان کو نمائندہ مقرر کیا تو کہتے ہیں کہ اپنے خطاب میں انہوں نے convocation میں جامعہ کے لڑکوں کو کہا کہ مَیں تو ساری عمر مربی صاحبان اور علماء صاحبان کے ارشادات سننے کا عادی ہوں۔ ان کے سامنے میں کس طرح زبان کھول سکتا ہوں۔ لیکن پھر نصیحت فرمائی اور بہت ساری باتوں کے علاوہ ان کو کہا کہ خاکسار اتنا ہی عرض کرے گا کہ نہایت ضروری اور اشد ضروری اور سب سے ضروری امر ہے کہ جو ارشادات خلیفۃ المسیح فرماتے ہیں ان کو سنا جائے، ان پر غور کیا جائے۔ ان پر جہاں تک ہمارے لئے، جماعت کے عہدیداروں کے لئے اور آپ لوگوں کے لئے جو آپ مربی بن کر جا رہے ہیں ممکن ہے اور عمل کر سکتے ہیں تو عمل کریں۔ ہم سب لوگ ان ہدایات کو حرزِ جاں بنائیں۔ ان پر عمل کرنے کی پوری طرح کوشش کریں اور یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

پھر بدوملہی کے مربی سلسلہ مسعود صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ میاں صاحب سے کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ ہر ملاقات محبت اور شفقت کے جذبات کا سمندر رکھتی ہے۔ آپ ہر دلعزیز محبت کرنے والے نہایت شفیق مرقع اخلاق تھے۔ عاجزی کے مجسم پیکر تھے۔ دفتر میں ملاقات میں آنے والے ہر شخص سے کرسی سے اٹھ کر سلام کرتے اور مصافحہ کا شرف بخشتے خواہ وہ چھوٹا بچہ ہی کیوں نہ ہو۔ جو بھی ملاقات کے لئے آتا آپ اپنے ضروری کام چھوڑ کر بھی بڑی توجہ اور دلچسپی سے ہمہ تن گوش ہو کر ان کی بات سنتے اور ان میں گھل مل جاتے۔ اس لئے ہر ایک آپ کے پاس فریاد لے کر آتا۔ یہ ہر ایک نے اسی طرح لکھا ہے۔ آپ کے دفتر میں غریب امیر، عہدیدار یا عام احمدی ہر ایک کے ساتھ برابر کا سلوک ہوتا تھا۔ ہر ایک کی بات پر ایسے فوری ردّ عمل دکھاتے کہ جیسے یہ شخص بہت اہم ہے۔

ڈاکٹر نوری صاحب لکھتے ہیں کہ آپ لوگوں کے احساسات اور ضروریات اور جذبات کا دوسروں سے بڑھ کر خیال رکھتے۔ ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک مریض کو اینجیو پلاسٹی کے لئے آدھی قیمت کی رعایت کی گئی۔ بعد میں جب اس نے آپ سے، ناظر اعلیٰ سے، رابطہ کیا تو ساری قیمت ہی معاف کر دی اور ڈاکٹر نوری صاحب کہتے ہیں کہ مجھے کہا کرتے تھے کہ خلیفہ وقت نے مجھے ہدایت دی ہے کہ کوشش کریں کہ تمام مستحق مریضوں کی مدد کیا کریں۔ اس لئے اس کو نبھانا ہمارا فرض ہے۔ اور پھر کہتے ہیں جب ہسپتال میں زیر علاج تھے تو نرسوں کے لئے اور جو انڈر ٹریننگ نرسیں ہیں۔ نرسیں وغیرہ جو ٹریننگ لے رہی ہیں یا مرد لے رہے ہیں۔ ان کے لئے انہوں نے مجھے کہا کہ میرے بیٹے سے اس کے پیسے لے لیں اور ان سب کو میری طرف سے سویٹر تحفہ خرید کر دیں۔ دوسروں کی محنت کو بڑا سراہتے۔ ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں ایک دن مجھے انہوں نے لکھا کہ بعض احساس اور جذبات اس نوعیت کے ہوتے ہیں کہ ان کا منہ در منہ اظہار کرنا (آمنے سامنے اظہار کرنا) ناممکن سا ہوتا ہے۔ لکھتے ہیں کچھ یہی کیفیت میری بھی تم لوگوں سے یعنی ہسپتال سے رخصت ہوتے وقت تھی۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

پھر کہتے ہیں خلافت سے ان کو بڑا والہانہ پیار اور محبت تھی۔ طاہر ہارٹ کے ساتھ ایک خاص تعلق تھا۔ ڈاکٹر نوری صاحب لکھتے ہیں ایک مرتبہ مجھے کہا کہ نوری! طاہر ہارٹ تو خلیفۂ وقت کا ایک بچہ ہے۔ اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت کی اس خواہش کو پورا کرے اور یہ ادارہ حقیقی معنوں میں دارالشفاء کا نمونہ بنے اور پھر انہوں نے نوری صاحب کو کہا کہ مَیں تو روزانہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خلیفۂ وقت کی تمام خواہشات اس کے حق میں پوری کرے۔ کہتے ہیں بیماری کے دنوں میں جب میں رپورٹ لکھ کے دیتا تھا۔ نوری صاحب ان کی رپورٹ روزانہ مجھے بھجواتے تھے۔ تو کہتے ہیں ایک دن میرا ہاتھ پکڑ کر بڑے جذباتی ہو کر کہنے لگے کہ کیا ہمارے پاس حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بیماری اور تکلیف کے علاوہ کوئی اچھی خبر نہیں ہے۔

اسی طرح کے اَور بھی بہت سارے لوگوں کے خطوط ہیں۔ آپ کے اوصاف بیان کئے ہیں اور عاجزی اور ہمدردی کے بارے میں تو ہر ایک نے لکھا ہے۔ خلافت سے جو تعلق اور محبت تھی اس کا اظہار آپ نے ایک دفعہ میری اہلیہ کے سامنے اس طرح کیا کہ جب میری اہلیہ نے انہیں کہا کہ خلیفہ وقت کے لئے تو آپ دعائیں کرتے ہوں گے میرے لئے اور بچوں کے لئے بھی دعا کریں۔ تو کہنے لگے کہ خلیفہ وقت کے لئے مخصوص سجدوں میں مَیں ان کے بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کرتا ہوں۔ اور اس وقت جب یہ کہہ رہے تھے تو ان کی بڑی جذباتی کیفیت تھی۔ امیر اور بالا افسر کی اطاعت کا معیار بھی ان کا بہت بلند تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیماری کے دنوں میں، سن 2000ء کی بات ہے، مَیں اور مکرم مرزا خورشید احمد صاحب یہاں لندن آئے ہوئے تھے۔ میں ان دنوں میں ناظر اعلیٰ تھا۔ کسی بات پر میرا اور ان کا تھوڑا سا اختلاف ہوا جس پر انہوں نے ذرا سختی سے میری بات کو ردّ کیا۔ خیر بات آئی گئی ہو گئی۔ مَیں ان سے چند دن پہلے لندن سے واپس ربوہ چلا گیا اور یہ چند دن بعد آئے اور میرے دفتر میں آئے اور آ کر بڑے سنجیدہ بیٹھے تھے۔ پھر کہنے لگے کہ مَیں معذرت کرنے آیا ہوں۔ میرے سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے۔ مَیں نے کہا کون سی غلطی مجھے تو یاد نہیں۔ کہنے لگے کہ لندن میں مَیں نے جو اختلاف کیا تھا اس میں میری آواز میں تھوڑا سا غصّہ شامل ہو گیا تھا اور یہ جو بات ہے امیر کے احترام کے خلاف ہے اس لئے مَیں معافی چاہتا ہوں اور معذرت چاہتا ہوں۔ باوجود میرے کہنے کہ کوئی بات نہیں ہے۔ معذرت ہی کرتے رہے۔ تو یہ ان کی عاجزی تھی اور امیر کا احترام تھا۔ پھر اصلاح کے پہلو جو ہیں ان کو بھی اپنے گھر سے شروع کرتے تھے۔ یہ نہیں کہ دوسروں کی اصلاح کی اور اپنے بچوں کو نہیں دیکھنا۔ چند سال ہوئے مَیں نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کو ایک خط لکھا جس میں انہیں ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ بعض شکایات جو مجھ تک پہنچی تھیں ان کے بارے میں ان کو دور کرنے کی عمومی نصیحت کی۔ یہ خط میں نے جب پاکستان بھیجا تو پاکستان میں ان کو کہا کہ جو افراد خاندان وہاں ہیں انہیں جمع کر کے میرا یہ خط پڑھا دیں۔ جب یہ خط انہوں نے افراد خاندان کے سامنے پڑھا تو بڑے جذباتی انداز میں یہ بھی فرمایا کہ میں واضح کر دوں کہ میری اولاد بھی ان چیزوں سے پاک نہیں ہے جن کی نشاندہی کی گئی ہے اور مَیں ان کو بھی اور ان کی اولادوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ یہ کمزوریاں ہمیں دور کرنی چاہئیں اور خلیفۂ وقت جو ہم سے توقع رکھتے ہیں اس پر پورا اترنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

تو یہ ان کی سچائی اور تقویٰ کے معیار تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اور خلافت احمدیہ کو باوفا مخلص اور تقویٰ پر چلنے والے معاون و مددگار عطا فرمائے۔

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے سب سے بڑے بیٹے ہیں۔ انہوں نے ان کے بارے میں جو مجھے لکھا اس میں وہ لکھتے ہیں کہ بھائی خورشید تمام عمر خلافت کے قدموں میں بیٹھ کر آخری وقت تک سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور بیشمار فضلوں اور رحمتوں کے سائے میں رکھے۔ انہوں نے تو اپنا حق پورا کر دیا۔ یہ انہوں نے بالکل صحیح لکھا ہے۔ یقیناً انہوں نے اپنا حق پورا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی اپنے حق پورے کرنے اور نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

نمازوں کے بعد مَیں ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا انشاء اللہ۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

”اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کیلئے
سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ۔“

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 615)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

کلامُ الامام

”یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے ہیچ ہے اور
ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔“

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 616)

طالب دُعا: سکینہ الہ دین صاحبہ، اہلیہ مکرم سلطان محمد الہ دین صاحب آف سکندر آباد

گناہ سے بچنے کیلئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 22 ستمبر 2017 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور نے دنیاوی مقاصد کے لیے منعقد ہونے والی مجالس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: دنیا میں مجلسوں کی بہت سی قسمیں ہیں اور ان سب کا مل کر بیٹھنا دنیاوی کاموں کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کیلئے یا خدا تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے مجالس نہیں ہوتیں۔ اگر لوگوں کی بہتری کیلئے بھی کوئی مجلس لگتی ہے تو وہ بھی دنیاوی اغراض کیلئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی خوشنودی اس میں بھی مقصود نہیں ہوتی۔

سوال اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر لگنے والی مجالس کی حضور انور نے کیا خوبیاں بیان فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: بعض ایسی مجالس بھی ہوتی ہیں جو دینی اغراض کے لئے ہوں۔ ان کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ہمارا جو کام بھی ہو، جو بھی منصوبہ ہو، مجلس کے جو بھی پروگرام ہوں ان کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو۔ ان میں لغویات سے پرہیز ہو۔ یہ مجالس اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور ان کے نتائج اس دنیا میں بھی ظاہر ہوتے ہیں اور ایسی مجالس میں شامل ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد بھی نوازتا ہے۔

سوال حضور انور نے ایک مومن کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مومن کا کام ہے چاہے اس کے گھر کی مجلس ہے، بیوی بچوں کے ساتھ ہے یا گھر سے باہر کی مجالس ہیں، ان میں اس کی یہ کوشش رہے کہ ہم نے اللہ کی رضا کو کس طرح حاصل کرنا ہے اور اپنی روحانیت کو کس طرح سنبھالنا اور بہتر کرنا ہے۔

سوال حضور انور نے ایک مومن کی مجالس کا کیا نقشہ کھینچا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مومن کی دنیاوی مجلس بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہیں ہوتی۔ دنیاوی کاموں میں بھی لغویات سے وہ پرہیز کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر دنیاوی کاموں میں مصروف ہے تو بھی اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر اسے نہیں بھولتا۔ مومن کی دنیاوی مجالس میں بھی دھوکہ اور دوسروں کے حقوق غصب کرنے کی باتیں نہیں ہوتیں۔

سوال قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مجالس کے بارہ میں کیا ہدایت فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم باہم خفیہ مشورے کرو تو گناہ سرکشی اور رسول کی نافرمانی پر مبنی مشورے نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشورے کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

سوال حضور انور نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنے والے مسلمانوں کو کیا تنبیہ فرمائی؟

جواب حضور انور نے مسلمانوں کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ آپس کے مشوروں اور غیروں سے معاہدوں میں بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتے ہوئے اور تقویٰ سے دُور ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ مغربی طاقتوں کی آشیرباد کام نہیں آئے گی۔ کوئی بڑی طاقت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکموں کی نافرمانیوں اور تقویٰ سے دُور ہٹنے کی سزا سے نہیں بچا سکے گی۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں ہم احمدیوں کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے خوف اور تقویٰ کو اپنے اندر بڑھائیں۔ اپنے دائرے میں، اپنے حلقے میں مسلمانوں کو سمجھائیں کہ تمہاری یہ حالت نہ صرف تمہیں غیروں کی مکمل غلامی میں لے آئے گی بلکہ تم خدا تعالیٰ کی سزا کے بھی مورد بنو گے۔ دنیا بھی تمہارے ہاتھ سے جائے گی اور دین کو تم پہلے ہی چھوڑ بیٹھے ہو۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور تقویٰ دلوں میں پیدا کرو ورنہ سب کچھ ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکی صدر کی تقریر کے متعلق کن خدشات کا اظہار فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: گزشتہ دنوں یو این او کے ایک اجلاس میں امریکہ کے صدر کی تقریر تھی۔ تجزیہ نگاروں نے لکھا ہے کہ اس تقریر سے بجائے امن کے فساد اور فتنہ پیدا ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ شاید اس سے سعودی عرب اور چند مسلمان ملک خوش ہوئے ہوں گے ورنہ یہ انتہائی مایوس کن اور جنگ اور فتنہ کی آگ بھڑکانے والی تقریر ہے۔

سوال حضور انور نے ہمیں کن شیطانی فتنوں اور طریقوں سے بچنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: شیطان کا کام کیونکہ ہمدرد بن کر وار کرنا ہے اس لئے ایسی مجلسوں میں ایسے لوگ بھی شامل ہو جاتے ہیں جو حقیقت میں جماعتی نظام کے خلاف نہیں ہوتے بلکہ جماعت کے درد کو محسوس کرنے کی وجہ سے وہ سمجھتے ہیں کہ یہ فتنہ پیدا کرنے والا صحیح کہہ رہا ہے اور اصلاح کی ضرورت ہے۔ حالانکہ اگر اصلاح کی ضرورت ہے تو ملکی بالا نظام تک اور خلیفہ وقت تک بات پہنچائی جانی چاہئے اور اس کے بعد پھر اِدھر اُدھر مجلسیں لگا کر باتیں کرنا، یہ بالکل غلط طریقہ کار ہے پس ایسی مجلسوں سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھی ہوشیار کیا ہے کہ تم ان سے بچو۔

سوال اگر کسی عہدے دار کے خلاف شکایت ہے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: کسی عہدیدار کے خلاف شکایت ہے یا امیر کے خلاف شکایت ہے تو مرکز کو شکایت کریں۔ خلیفہ وقت تک پہنچا دیں۔ اس کے بعد پھر افراد جماعت کا کام ختم ہو جاتا ہے۔

سوال ہر احمدی کو درد کے ساتھ کیا دعا کرنی چاہئے؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی کو درد کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی برائی کو جماعت میں سے نکالے اور جماعت کو تقویٰ پر چلنے والے اور کام کرنے والے ہمیشہ ملتے رہیں۔

سوال ہنسی ٹھٹھے کی مجلس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ بات کرے تو پوری کرے ورنہ چپ رہے۔ جب دیکھو کہ کسی مجلس میں اللہ اور اُس کے رسول پر ہنسی ٹھٹھا ہو رہا ہے تو یا تو وہاں سے چلے جاؤ تا کہ ان میں سے نہ گنے جاؤ اور یا پھر پورا پورا کھول کر جواب دو۔ دو باتیں ہیں۔ یا جواب یا چپ رہنا۔ تیسرا طریق نفاق ہے کہ مجلس میں بیٹھے رہنا اور ہاں میں ہاں ملائے جانا۔ دبی زبان سے اخفاء کے ساتھ اپنے عقیدہ کا اظہار کرنا۔

سوال ایک صحابی کو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجالس میں بیٹھنے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جب تم کسی قوم کی مجلس میں جاؤ اور انہیں اپنے مزاج کی باتیں کرتے ہوئے پاؤ تو وہاں ٹھہرو۔ اور اگر وہ ایسی باتوں میں مشغول ہوں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو تو اس مجلس کو چھوڑ دیا کرو۔

سوال ایک مومن کو کیسی مجلس پسند ہونی چاہئے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا کہ ہم کن لوگوں کی مجلسوں میں بیٹھیں؟ آپؐ نے فرمایا جن کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے اور جن کی گفتگو سے تمہارا دینی علم بڑھے اور جن کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔

سوال مسجد میں تلاوت اور درس و تدریس کرنے والوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا خوشخبری عطا فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم مسجد میں کتاب اللہ کی تلاوت اور آپس میں درس و تدریس کیلئے بیٹھی ہو تو اللہ تعالیٰ ان پر سکینت نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت انہیں ڈھانک لیتی ہے اور فرشتے انہیں اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع پر آنے والی خواتین کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اجتماع میں شامل ہونے والی عورتیں یاد رکھیں کہ وہ کسی میلے میں نہیں آئیں۔ اجتماع پر آنے کا مقصد پورا کریں اور دینی اور علمی مجلسیں لگائیں۔ بجائے اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے اور فضول گفتگو کرنے کے تعمیری گفتگو کریں اور لغو باتوں سے ہمیشہ پرہیز کریں۔

سوال جو لوگ مجالس میں بیٹھ کر ذکر الٰہی نہیں کرتے انہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا تنبیہ فرمائی؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور وہاں ذکر الٰہی نہیں کرتے وہ اپنی مجلس کو قیامت کے دن حسرت سے دیکھیں گے۔

سوال آنحضرتؐ کے اس ارشاد کی کہ ''تم مومن کے سوا کسی اور کے ساتھ نہ بیٹھو اور متقی کے سوا کوئی اور تمہارا کھانا نہ کھائے'' حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپ کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ تمہاری گہری دوستی، تمہارا زیادہ اٹھنا بیٹھنا، تمہارا اکثر وقت گزارنا، تمہاری مجالس زیادہ تر ایسے لوگوں کے ساتھ ہوں جو ایمان میں مضبوط ہوں اور تقویٰ پر چلنے والے ہوں تا کہ تم بھی نیکی اور تقویٰ میں آگے بڑھو۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے آیت کریمہ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ کی روشنی میں اصلاح نفس کی کیا راہ بیان فرمائی؟

جواب حضورؑ نے آیت کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ قولی، فعلی، عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں ان کے ساتھ رہو۔ اس سے پہلے فرمایا يَاۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ۔ یعنی اَے ایمان والو! تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ مراد یہ ہے کہ پہلے ایمان ہو پھر سنّت کے طور پر بدی کی جگہ کو چھوڑ دے اور صادقوں کی صحبت میں رہے۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے صحبت کا کیا اثر بیان فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے۔ لیکن جو بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ احادیث اور قرآن شریف میں صحبتِ بد سے پرہیز کرنے کی تاکید پائی جاتی ہے۔

سوال آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پاک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا کیا فائدہ بیان فرمایا ہے؟

جواب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے۔ وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں۔ اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے۔ مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ اِنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَا يَشۡقٰى جَلِيۡسُهُمۡ۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گناہ سے بچنے کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: گناہ سے بچنے کیلئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو۔ خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضا و قدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو ہرگز رہائی نہیں ہوتی۔

سوال سچی اور بابرکت نماز کی حضرت مسیح موعودؑ نے کیا نشانی بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: نماز وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانۂ الوہیت پر گر پڑے۔ تضرّع سے دعا مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دُور ہوں۔ اسی قسم کی نماز بابرکت ہوتی ہے۔ اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفس امّارہ کی شوخی کم ہو گئی ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجالس سے اُٹھتے وقت کون سے کلمات پڑھنے کی نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: آپؐ نے فرمایا کہ کچھ کلمات ایسے ہیں جس نے بھی ان کو اپنی مجلس سے اٹھتے ہوئے تین مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ ان کے طفیل اس کے وہ گناہ جو اس نے وہاں کئے ہوں گے ان کو ڈھانک دے گا اور جس نے یہ کلمات کسی خیر کی مجلس میں اور ذکر الٰہی کی مجلس میں پڑھے تو ان کے ساتھ اس پر مہر کر دی جائے گی اور وہ کلمات یہ ہیں کہ سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡكَ۔ ☆☆

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَکۡرِمُوۡا اَوۡلَادَکُمۡ (ابن ماجہ)

(اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

جلسہ سالانہ برطانیہ 2017 کے موقع پر سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

حقیقی اسلام کا پیغام ساری دنیا تک ضرور پہنچے گا

نوجوان نسل کو ایجوکیٹ کریں، انکی ٹریننگ کیلئے پروگرام بنائیں، جو خدام الاحمدیہ کا عہد ہے وہ ان کے دماغوں میں بٹھائیں کہ آپ نے یہ عہد کر رکھا ہے اس لئے قربانی کرنی ہے، کامل اطاعت کرنی ہے، دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے

تربیت کیلئے ایک چھوٹا پلان بنائیں اور ایک لمبا پلان بنائیں، چھوٹے پلان میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو، کچھ دینی علم ہو اجلاسات میں حاضری بڑھائیں، جماعتی کاموں میں شامل کریں، خدام کو کھیلوں میں شامل کریں اس طرح ایک attachment ہو جائے گی مالی نظام میں شامل کریں، مالی قربانی کی طرف توجہ دلائیں، ایم.ٹی.اے کی اہمیت بتائیں اور ایم.ٹی.اے سے attach کریں

(مبلغین کو سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زرّیں ہدایات و نصائح)

مَیں بہت پُر امید ہوں اور مثبت سوچ رکھتا ہوں، حقیقی اسلام کا پیغام ساری دنیا تک ضرور پہنچے گا اور یہی ہمارا مقصد ہے کہ ساری دنیا کو احساس ہو جائے کہ ایک خالق ہے، ایک قادرِ مطلق اللہ ہے، ایک دوسرے کی عزت کرتے ہوئے ہی ہم نے یہ مقصد حاصل کرنا ہے اور تا قیامت اس پیغام کو نہیں چھوڑنا

(بی.بی.سی ورلڈ کے جرنلسٹ کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو)

{ رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن }

13/ اگست 2017ء (بروز اتوار)

مؤرخہ 13/ اگست کو دفتری ملاقاتوں کا پروگرام ساڑھے دس بجے شروع ہوا۔ سب سے پہلے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یُوکے نے دفتری ملاقات کا شرف پایا اور مختلف امور کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے رہنمائی حاصل کی۔

بعدازاں مکرم عبدالرحمان چام صاحب مبلغ سلسلہ گیمبیا نے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف گیمبین ہیں اور سال 2015ء میں جامعہ احمدیہ یُوکے سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور اس وقت گیمبیا میں متعین ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: اپنا پبلک ریلیشن بڑھاؤ۔ اب حکومت تبدیل ہو چکی ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے تعلق ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا: ایم.ٹی.اے. افریقہ کے حوالہ سے اس شعبہ کے انچارج سے ہدایت لو اور باقاعدہ رابطہ رکھو۔ حضور انور نے فرمایا: لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ اپنے اپنے دائرہ میں اپنے کام کرنے میں آزاد ہیں اور خلیفۂ وقت سے ہدایات لیتے ہیں۔ آپ نے بحیثیت فردِ جماعت کام لینا ہے۔ آپ نے خدام کی مدد بھی کرنی ہے لیکن ان کے کام میں انٹرفیئر (interfere) نہیں کرنا۔ ان پر اپنی رائے impose نہیں کرنی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نوجوان نسل کو ایجوکیٹ کریں۔ انکی ٹریننگ کیلئے پروگرام بنائیں۔ جو خدام الاحمدیہ کا عہد ہے وہ ان کے دماغوں میں بٹھائیں کہ آپ نے یہ عہد کر رکھا ہے اس لئے قربانی کرنی ہے، کامل اطاعت کرنی ہے، دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: دوسرے فرقوں سے بھی تعلقات رکھنے ہیں۔ انسانیت سب سے پہلے ہے۔ مذہب کا معاملہ ہر دل کا اپنا ہے۔ قرآن کریم میں لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ کی تعلیم ہے۔ آپ انسانیت کے ناطے سب سے تعلق رکھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نبوت سے قبل دوسرے عرب سرداروں کے ساتھ مل کر حلف الفضول معاہدے میں شمولیت اختیار کی اور نبوت کے مقام پر فائز ہونے کے بعد ایک موقع پر دوبارہ اس بات کا اظہار فرمایا کہ اگر یہ معاہدہ دوبارہ طے پائے تو میں اس میں شامل ہو جاؤں گا۔ انسانیت کی بھلائی کیلئے ہر ایک کے ساتھ مل کر کام کرنا ہے۔ اصل چیز ہے کہ نیک نیتی سے کام کرنا ہے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق صدر جماعت و مبلغ انچارج Belize نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیساتھ دفتری ملاقات کا شرف پایا۔ رجسٹریشن کے حوالہ سے مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ ابھی تک رجسٹریشن تو نہیں ہوئی لیکن جو پرانی رجسٹریشن تھی اس کی بناء پر ہمیں exemption مل گئی ہے۔ ہم اپنے سنٹر اور مسجد کیلئے قطعہ زمین خرید سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سارا جائزہ لے کر بھجوائیں کہ زمین کتنے کی ملتی ہے، کہاں ملتی ہے، شہر سے کتنی باہر ہے، کیا رقبہ ہے، کیا قیمت ہے، کون سا علاقہ ہے۔ ساری چیزوں کا جائزہ لیں اور اپنی رپورٹ بھجوائیں۔ حضور انور نے فرمایا: ایف.ایم. ریڈیو کیلئے لائسنس نہیں مل سکتا؟ اس کا بھی پتا کریں۔

مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ اگر جامعہ احمدیہ کینیڈا سے طلبا رخصتوں میں آئیں تو لیف لیٹس تقسیم کرنے کے لحاظ سے ہم سارے ملک کو cover کر سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو چھوٹے قصبے ہیں، دیہات ہیں وہاں جائیں۔ اسی طرح شہر کے باہر ساتھ والے علاقوں میں جائیں۔ یہ لوگ سادہ ہوتے ہیں اور ان میں مادہ پرستی کم ہوتی ہے۔ ان سے تعلقات بنائیں، دوستی لگائیں پھر تبلیغ کی راہیں خود ہی نکل آئیں گی۔ صرف تبلیغ کے لئے نہ جائیں، پہلے ویسے ہی تعلقات بنائیں اور دوستیاں بنائیں، تبلیغ بعد میں خود ہی ہو جاتی ہے۔

نومبائعین کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نومبائعین کو تین سال زیرِ تربیت رکھیں۔ ان کی تربیت کریں۔ تین سال بعد main stream کا حصہ بن جائیں گے اور نظامِ جماعت سے جُڑ جائیں گے۔ اگر چھ ماہ یا سال بعد ہی main stream کا حصہ بنایا تو دُور ہو جائیں گے۔ اس لئے ابھی ان کو زیرِ نگرانی رکھ کر ان کی تربیت کریں اور ان کا خیال رکھیں۔

لجنہ کی کلاس کے حوالہ سے فرمایا کہ لجنہ کی کلاس علیحدہ کریں اور ان کی تعلیم و تربیت کا بھی انتظام ہو۔

باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔ اچھا پروگرام ہے۔ اگر گروپس بڑھانے ہیں تو بے شک بڑھائیں۔ تبلیغ کا ایک اچھا ذریعہ بن گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کیلئے میکسیکو جانے کیلئے جو اخراجات آتے ہیں ان کو باقاعدہ اپنے سالانہ بجٹ میں رکھ لیا کریں۔

نومبائعین کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نومبائعین کا ایک دو ہفتہ کا ریفریشر کورس کروائیں۔ اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے بارہ میں واضح طور پر بتائیں کہ جو آنے والا مسیح ہے وہ آچکا ہے۔ جس کا انتظار ہو رہا تھا وہ آپؑ ہی ہیں۔ اور آپ کا status نبی کے برابر ہے۔ آپ ظلّی طور پر نبی ہیں۔ جو بیعت کیلئے تیار ہوتا ہے اس کو آپ علیہ السلام کے دعوے کا پتا ہونا چاہئے۔ اس کو علم ہو کہ آپ علیہ السلام نے کیا دعویٰ کیا ہے۔

رشتہ ناطہ کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ رشتہ ناطہ کے مسائل تو ہر جگہ ہیں۔ میکسیکن اور سپینش ممالک کے لوگ آپس میں ہی کرنا چاہتے ہیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ ان کی شادیاں آپس میں ہی ہوں۔ رشتہ ناطہ کے حوالہ سے کڑی شرائط تو نہیں رکھی جاسکتیں۔ آپ کو ان لوگوں کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر تعلق رکھنا پڑے گا تاکہ ان میں سے کوئی ضائع نہ ہو۔ ان کے بچے ضائع نہ ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر ان کے بچوں کو سکول میں مدد چاہئے تو اپنے بجٹ میں رکھ کر لکھ کر بھجوائیں کہ اتنی مدد چاہئے۔ کوشش کریں کہ کوئی احمدی بچہ تعلیم کے بغیر نہ رہے۔

مبلغ کے استفسار پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دین یہی کہتا ہے کہ معاف کرو اور عادی مجرم کو سزا بھی دو تاکہ اس کی اصلاح ہو۔ اصل غرض اصلاح ہے۔ معافی یا سزا جس سے بھی اصلاح ہوتی ہے وہ اختیار کرو۔ ہم نے مذہب کی تعلیم بتانی ہے۔ اگر کوئی نہیں مانتا تو اس کی مرضی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اب کسی جان کے قتل کا جرم ہے۔ اس حوالہ سے اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں مجرم کو جہنم میں ڈالوں گا۔ جماعت تو صرف تعلیم و تربیت کے لئے کوشش کر سکتی

ہے اور توجہ دلاسکتی ہے۔ حکومت پکڑے اور سزا دے۔ عمر قید ہے تو عمر قید دے۔ یہ حکومت کا کام ہے۔ اب ان کو اسلامی سزاؤں کی طرف آنا پڑے گا۔ جان کے بدلہ جان پر عمل کریں تو جُرم کم ہوں گے۔

بعد ازاں امیر و مبلغ انچارج صاحب سینیگال نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت پائی۔ امیر صاحب نے عرض کیا کہ شہر سے باہر ہمارے پاس ایک بڑا قطعہ زمین ہے۔ وہاں پر مرکزی مسجد اور جماعتی سنٹر بنانے کا پلان ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو بھی پلان ہے وہ بنائیں۔ تعمیر تو مختلف phases میں کرنی پڑے گی۔ آرکیٹیکٹ جائیں گے، جگہ دیکھیں گے پھر جائزہ لیں گے۔ جو نقشہ آپ نے بنایا ہے وہ شعبہ آرکیٹیکٹس کو دے دیں۔ حضور انور نے فرمایا: جہاں جماعتیں ہیں وہاں آپ چھوٹے چھوٹے مشن ہاؤسز اور مساجد بناسکتے ہیں۔ جہاں آپ کے پاس قطعات زمین ہیں یا جگہیں ملی ہوئی ہیں وہاں جائزہ لیں کہ ایک چھوٹی مسجد اور مشن ہاؤس بنانے میں کیا اخراجات آئیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: اپنے تعلقات بڑھائیں۔ زیادہ سے زیادہ فیلڈ ورک کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریڈیو سٹیشن کی انسٹالیشن کے حوالہ سے فرمایا کہ آپ درخواست دے دیں۔ پراسس پر وقت تو لگے گا۔ بورکینا فاسو والوں کو تجربہ ہے، وہ آپ کو بتادیں گے کہ کیا کیا ضروریات ہوتی ہیں اور کس طرح انسٹال کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کا مزید مرکزی مبلغین کا جو مطالبہ ہے وہ لکھ کر تبشیر کو دے دیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ٹرانسپورٹ کی ضروریات کے حوالہ سے بھی بعض انتظامی ہدایات دیں۔

اس کے بعد مبلغ سلسلہ کینیڈا اسفند سلیمان احمد صاحب نے حضور انور سے دفتری ملاقات کا شرف پایا اور بعض انتظامی امور اور معاملات حضور انور کی خدمت میں پیش کرکے رہنمائی حاصل کی۔

بعد ازاں انچارج صاحب شعبہ مخزن التصاویر یُوکے، انچارج صاحب انصار سیکشن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، انچارج صاحب رقیم پریس یُوکے اور ایم ٹی اے کے ڈائریکٹر پروگرامنگ نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقاتیں کیں اور اپنے اپنے شعبہ جات کے حوالہ سے مختلف امور اور معاملات پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام سوا پانچ بجے مختلف ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور فیملیز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 16 فیملیز کے 90؍ افراد اور اس کے علاوہ 23؍احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 113؍افراد نے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 14 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، کینیڈا، امریکہ، گوئٹے مالا، سیرالیون، انڈیا، جرمنی، ہالینڈ، فرانس، گیمبیا، کینیا، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ اور یوکے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

14؍اگست 2017ء (بروز سوموار)

آج مکرم ناظر صاحب اعلیٰ، مکرم ناظر صاحب دیوان، مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ، مکرم انچارج صاحب ہومیوپیتھی ڈیپارٹمنٹ، مکرم ایڈیٹر صاحب ریویو آف ریلیجنز، مکرم ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن اور صدر و مبلغ سلسلہ فلپائن نے دفتری ملاقات کرنے کی سعادت حاصل کی اور مختلف معاملات اور امور پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

صدر جماعت و مبلغ انچارج فلپائن نے دوران ملاقات عرض کیا کہ بعض لوگ جو اسائلم پر ہیں، جو کیس پاس ہونے کے بعد آگے کسی دوسرے ملک نہیں جاسکتے۔ اس لئے پریشان ہوتے ہیں اور کام بھی نہیں کرتے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہاں رہ کر محنت کرنی پڑتی ہے اور پیسے کمانے کیلئے کام کرنا پڑتا ہے۔ اگر محنت کرکے اور کام کرکے وہاں نہیں رہ سکتے تو ان سے کہیں کہ بہتر ہے کہ پھر پاکستان واپس چلے جائیں۔

شوریٰ کے نظام کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: فلپائن میں شوریٰ کا نظام شروع کریں۔ نیشنل عاملہ کے ممبران ہوں اور جماعتوں کے صدران ہوں اور قواعد کے مطابق ذیلی تنظیموں کے ممبران ہوں گے۔ آپ اپنی تجنید میں سے 70 ممبران کی مجلس شوریٰ بنادیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نئی جماعت ہے۔ آپ کو وہاں کے مزاج کے مطابق کام کرنا پڑے گا۔ آہستہ آہستہ کرنا پڑے گا۔ تربیت کیلئے ایک چھوٹا پلان بنائیں اور ایک لمبا پلان بنائیں۔ چھوٹے پلان میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو، کچھ دینی علم ہو، اجلاسات میں حاضری بڑھائیں۔ جماعتی کاموں میں شامل کریں۔ خدام کو کھیلوں میں شامل کریں۔ ایک attachment ہو جائے گی۔ مالی نظام میں شامل کریں۔ مالی قربانی کی طرف توجہ دلائیں۔ ایم.ٹی.اے کی اہمیت بتائیں اور ایم ٹی اے سے attach کریں۔

فلپائن میں نئی مسجد کی تعمیر کے حوالہ سے جائزہ لینے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی امور کے حوالہ سے ہدایات عطا فرمائیں۔

خطبہ جمعہ کے ترجمہ کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مقامی زبان میں خطبہ کا ترجمہ تیار کرکے ہر ایک کو پہنچائیں اور اگلے جمعہ میں آڈیو۔ویڈیو بھی جماعتوں میں سنائیں۔ جماعتوں میں ایم.ٹی.اے کی ڈشز کی تنصیب کے حوالہ سے بھی حضور انور نے بعض ہدایات سے نوازا۔

تبلیغ کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دو چار آدمیوں کو لے کر تبلیغ کیلئے ٹرینڈ کرو۔ پھر آہستہ آہستہ آپ کی ٹیم بڑھتی جائے گی۔ حضور انور نے فرمایا: جماعت کا پیغام پہنچانے کیلئے بروشر تقسیم کرو۔ لوگوں کو بتاؤ کہ مسیح آ گیا ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم بتاؤ۔ جو مہمان آپ کے ساتھ آیا تھا اس سے مل کر تبلیغ کرو۔ وہ تبلیغ کرنا چاہتا تھا۔ شہروں سے باہر نکل کر تبلیغ کرو۔ گاؤں میں جاؤ۔ دیہاتوں میں جاؤ۔ ایسا پلان کرو جو حقائق پر مشتمل ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے 12 حواری تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھی بارہ حواری تھے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ویمبلے کانفرنس میں اپنے ساتھ 12 حواری لائے تھے۔ حضور انور نے فرمایا: آپ بھی 10، 12 لوگ تبلیغ کے لئے، پیغام پہنچانے کے لئے اور دوسروں کی تربیت کرنے کے لئے تیار کرو۔ جہاں جماعتیں قائم ہیں، ان کو اچھی طرح establish کرو۔ پھر آگے بڑھو اور آگے مزید سٹیشن بناتے چلے جاؤ۔ پہلے ایک جگہ پر قدم مضبوط کرو، چھاؤنی بناؤ، پھر اگلا پڑاؤ ہو۔ حضور انور نے فرمایا: ایک جنرل تبلیغ ہے، وہ کرو۔ ہر ایک کو پیغام پہنچاؤ، ہر جگہ پہنچاؤ۔ جب بریک تھرو ہو تو پہلے ہی سب کو ہر ایک کو احمدیت کے پیغام کا پتا ہوگا، جماعت کا علم ہوگا۔ ایک تبلیغ یہ بھی ہے کہ جماعتیں مستحکم ہوں، مضبوط اور فعال ہوں۔ منظم ہوں، اچھی تربیت یافتہ ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں فلپائن میں انڈونیشین بھی ہوں گے۔ ان کو کس طرح تبلیغ کرنی ہے۔ اس کا بھی جائزہ لیں۔ پانچ سات سال تو سروے کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ پھر اس دوران پانچ سات آدمی کام کرنے والے مل جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جیلوں میں بھی رابطے کریں اور اپنے رابطوں میں ان لوگوں کو دوستانہ رنگ میں اسلام کی تعلیم بتاؤ۔ پہلے جائزہ لے لو اور پھر حکمت سے ان کو پیغام پہنچاؤ۔ اپنے پبلک ریلیشن بڑھاؤ، پولیس کمشنر، فوج، بیوروکریٹس سے اپنے رابطے بڑھائیں۔ جو ویڈیوز ہیں، تیار کرکے دکھاؤ۔ پارلیمنٹ میں خطابات ہیں، کیپٹل ہِل میں خطاب ہے، یورپین پارلیمنٹ میں ہے۔ دس پندرہ منٹ کی ویڈیوز دکھاؤ اور ساتھ بروشرز دے دو۔ ان کو معلوم ہوگا کہ جماعت یہ خدمت کر رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سال میں ایک دو دفعہ کسی اچھے ہوٹل میں فنکشن کرو، سیمینار کرو۔ پیس سمپوزیم کرواور سرکردہ لوگوں کو بلاؤ۔ اسی طرح علاقے کے بڑے مولویوں کو بلاؤ۔ پبلک ریلیشن کیلئے ان لوگوں سے تعلق رکھو۔ اس کام کیلئے آپ کے پاس ایک بجٹ ہونا چاہئے۔ میرے لیکچر دکھاؤ۔ دوسرے سرکردہ لوگوں کے تاثرات دکھاؤ۔

قرآن کریم کے ترجمہ کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم کا ترجمہ کر رہے ہیں تو پھر اس سال شائع کرو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہیومینٹی فرسٹ کا پروجیکٹ کسی remote ایریا میں کرو۔ اس کیلئے جو بھی پروگرام ہے لکھ کر تبشیر کو بھجواؤ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ سلسلہ فلپائن کو آخر پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اپنی قوت ارادی بڑھاؤ۔ استغفار کرتے رہا کرو اور لا حول پڑھا کرو۔ اپنے آپ کو بچہ نہ سمجھو۔ گھبرانا نہیں ہے۔ آپ کے سامنے یہ شعر رہنا چاہئے۔

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

بی بی سی ورلڈ کے جرنلسٹ کے ساتھ انٹرویو

اس کے علاوہ بی بی سی ورلڈ کے ایک جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو بھی لیا۔ اس جرنلسٹ نے جلسہ سالانہ یو.کے 2017ء کے حوالہ سے ایک ڈاکومنٹری تیار کی تھی جس میں جماعت کا تفصیلی تعارف، جلسہ کے مقاصد، نومبائعین کے انٹرویوز اور جماعت پر ہونے والے مظالم کا بھی ذکر موجود تھا۔ یہ ڈاکومنٹری بی بی سی ریڈیو چینل کے مشہور پروگرام Heart and Soul میں The Caliphate in the Countryside کے عنوان سے نشر ہوئی۔ اس ڈاکومنٹری کو دنیا بھر میں بہت سراہا گیا۔ اس ڈاکومنٹری میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو کا درج ذیل حصہ بھی نشر کیا گیا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آج کے دور میں خلافت کی کیوں ضرورت ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کے دور میں بہت سے نام نہاد مسلمان علماء قرآنی تعلیمات کو غلط رنگ دے کر پیش کر رہے ہیں۔ جہاد کے معانی تو صرف کوشش اور جدو جہد کے ہیں۔ جہاد بالسیف اسلام کا اصل مقصد نہیں ہے۔ اسلام کا اصل مقصد تو اپنے نفس اور روح کی اصلاح کرنا ہے۔ پس اسی وجہ سے آج کے دور میں خلافت کی ضرورت ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ بحیثیت ایک خلیفہ کے آپ کا کیا کام ہے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میرا کام اُسی مقصد کو آگے لے کر چلنا ہے جس کیلئے بانیٔ سلسلہ علیہ السلام اس دنیا میں آئے یعنی اسلام کی حقیقی تعلیمات کا احیاء کرنا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں دو مقاصد لے کر آیا ہوں۔ اوّل یہ کہ بنی نوع انسان کو اپنے خالق کے حقوق کا احساس دلانا اور دوسرا انہیں بنی نوع انسان کے حقوق کا احساس دلانا۔ پس یہی میرا مقصد ہے کہ امن، پیار ومحبت اور ہم آہنگی کا پیغام ساری دنیا میں پھیلاؤں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ احمدیوں کے اندر کیا ایسی بات ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے ایمان اور مذہب کی خاطر اپنی زندگیوں کی بھی پرواہ نہیں کرتے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ کا یہ ایمان ہے کہ آپ نے یہ مذہب اللہ تعالیٰ کی خاطر اختیار کیا ہے تو پھر آپ جب بھی کوئی قربانی کرتے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے احمدی اپنے عقیدہ میں بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ یہ دنیا ہی صرف ہماری زندگی کا مقصد نہیں ہے۔ اسی چیز کو بعض دیگر نام نہاد علماء اور مولوی بھی غلط رنگ میں بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر تم کسی کی جان لیتے ہو تو تم جنت میں جاؤ گے۔ لیکن ہمارے نزدیک ایسا نہیں ہے۔ احمدی تو ہمیشہ امن، پیار اور ہم آہنگی کا پیغام پھیلاتے ہیں جبکہ بعض دوسرے انتہا پسند گروہ اسلام کی تعلیمات کو غلط رنگ میں پھیلا رہے ہیں اور نفرت پھیلا رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ کے پاس کوئی اچھی چیز ہے اور آپ اچھی چیز دنیا کو دینا چاہتے ہیں تو دنیا اس کو لے لے گی۔ اس لئے جب لوگوں کو احساس ہوتا ہے کہ یہی حقیقی اسلام کا پیغام ہے اور اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں تو لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کی جماعت کا مستقبل کیا ہے؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایک ایسا وقت آئے گا جب دنیا کی اکثریت آپ کی جماعت میں شامل ہو جائے گی؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مَیں بہت پُر امید ہوں اور مثبت سوچ رکھتا ہوں۔ حقیقی اسلام کا پیغام ساری دنیا تک ضرور پہنچے گا اور یہی ہمارا مقصد ہے کہ ساری دنیا کو احساس ہو جائے کہ ایک خالق ہے، ایک قادرِ مطلق اللہ ہے۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہوئے ہی ہم نے یہ مقصد حاصل کرنا ہے اور تا قیامت اس پیغام کو نہیں چھوڑنا۔

دفتری ملاقاتوں اور انٹرویو کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لاکر نمازِ ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں ساڑھے پانچ بجے تشریف لاکر نمازِ عصر پڑھائی۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج نمازِ عصر کے بعد مختلف ممالک سے آنے والے احبابِ جماعت اور فیملیز کی حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 24؍فیملیز کے 120؍ افراد اور اس کے علاوہ 13؍احباب نے انفرادی طور پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 123؍افراد نے شرفِ ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 16 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، مسقط، کینیڈا، سیرالیون، گھانا، امریکہ، ناروے، ماریشس، مراکش، فرانس، جرمنی، تنزانیہ، نائیجیریا، انڈیا، سویڈن اور یوکے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لاکر نمازِ مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

15؍اگست 2017ء (بروز منگل)

آج چیئرمین صاحب ہیومن رائٹس کمیٹی، انچارج بنگلہ ڈیسک اور مکرم امیر ومبلغ انچارج صاحب گھانا نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی اور مختلف امور پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

امیر صاحب گھانا نے گھانا میں بننے والے ڈینٹل ہسپتال کے قیام کے حوالہ سے اپنی جائزہ رپورٹ پیش کی اور اسکے علاوہ گھانا میں دانتوں کی implantation کا ایک پروگرام جاری تھا اس کی تکمیل کے حوالہ سے جو بھی کام ہونے والا ہے اس بارہ میں رپورٹ پیش کی۔ ان امور کے بارہ میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

گھانا میں ایم.ٹی.اے.افریقہ کے لئے وہاب آدم سٹوڈیو بنا ہے اور یہاں باقاعدہ سٹاف متعیّن ہے۔ امیر صاحب نے ان کی رہائش کے حوالہ سے رہنمائی چاہی اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہدایت حاصل کی۔

حضورانور نے فرمایا: جماعت کے پاس جگہ موجود ہے۔ اس پر فلیٹس بنائے جائیں۔ پہلے جگہ کا جائزہ لے لیں۔ پھر اس کے مطابق نقشہ بنا کر بتائیں۔ فلیٹس بنانے کا پروگرام اس طرح ہو کہ پہلے گراؤنڈ فلور پر فلیٹس بنالیں، پھر دوسرے phase میں دوسری منزل پر فلیٹس بنالیں۔ حضورانور نے فرمایا: جو سٹاف سنگل ہے ان کیلئے تین کمروں کا ایک ہوسٹل بنالیں۔

مساجد کی تعمیر کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پچاس مساجد کی تعمیر کا پروگرام بنالیں۔ پہلے فیز میں 20 مساجد تعمیر کریں۔ جب یہ مکمل ہو جائیں تو پھر جو باقی ہیں وہ تعمیر کریں۔

پرائمری سکول کے قیام کے پروگرام کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ پہلے پانچ سکولوں کی تعمیر ہو۔ آغاز میں دو دو کمرے بنادیں۔ پھر حسبِ ضرورت توسیع ہو جائے۔ جن جماعتوں اور علاقوں میں سکول بننے ہیں ان کی نشاندہی کریں اور جائزہ لیں کہ وہاں کتنی آبادی اور بچے کتنے ہیں؟ قریب ترین شہر کون سا ہے؟ علاقہ میں سڑکوں کی اور راستوں کی کیا کیفیت ہے۔ کتنے بچے سکول میں داخل ہوں گے۔ یہ سارا ڈیٹا ان علاقوں میں کام کرنے والے معلّمین کے ذریعہ اکٹھا کریں۔ باقاعدہ پہلے سروے کروائیں اور اس سروے میں ان علاقوں، گاؤں میں صاف پانی کے مہیا ہونے کا بھی جائزہ لے لیں۔

امیر صاحب نے کوآپریٹو فارمنگ کے حوالہ سے رہنمائی چاہی۔ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فی الحال سکولوں کا پروگرام شروع کریں۔ فارمنگ کا کام بعد میں دیکھا جائے گا۔

تبلیغ کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جن علاقوں میں آپ کا تبلیغ کرنے کا پروگرام ہے وہاں اپنے مشنری بھیجیں۔ معلمین بھیجیں اور جائزہ لیں کہ وہاں کتنے دیہات ہیں، کتنی آبادی ہے۔ ان کا مذہبی رجحان کیا ہے۔ ابھی تک ان علاقوں میں کیا کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ ان علاقوں سے جو احمدی ہوئے ہیں وہ ایمان کے لحاظ سے کتنے مضبوط ہیں۔ سارا جائزہ لے کر رپورٹ بھجوائیں۔ پھر مزید ہدایات دوں گا۔

باغِ احمد (جلسہ گاہ) کی زمین کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں مینجمنٹ کے لئے کوئی آدمی چاہئے جو وہاں بیٹھے۔ وہاں جو بھی انتظامات کرنے ہیں یا فارمنگ کا پروگرام ہے یا باغات لگانے ہیں اور دوسرے جو بھی کام ہیں وہ بغیر کسی کے وہاں بیٹھے نہیں ہوں گے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہاں کسی نوجوان کو رکھیں۔ اس کے لئے باقاعدہ کوئی پلان بنائیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جگہ پر پانی کی فراہمی کے حوالہ سے فرمایا کہ بورکینا فاسو میں حکومت نے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر ڈیم بنائے ہوئے ہیں جہاں وہ پانی جمع کرتے ہیں اور پھر اس سے فصلوں کو پانی مہیا ہوتا ہے۔ گھانا میں ڈیم بن سکتے ہیں۔

دفتری ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لاکر نمازِ ظہر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں تشریف لاکر نمازِ عصر پڑھائی۔

انفرادی وفیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج نمازِ عصر کے بعد مختلف ممالک سے آنے والے احبابِ جماعت اور فیملیز کی حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز سے ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 18؍فیملیز کے 90؍افراد اور اس کے علاوہ 18؍احباب نے انفرادی طور پر حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس طرح مجموعی طور پر 108؍افراد نے شرفِ ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل 11 ممالک سے آئی تھیں۔ پاکستان، آسٹریلیا، کینیڈا، امریکہ، جاپان، جرمنی، فرانس، دبئی، انڈیا، ڈنمارک اور یوکے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز نے مسجد فضل میں تشریف لاکر نمازِ مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

’’زندہ نبی وہی ہو سکتا ہے جس کے
برکات اور فیوض ہمیشہ کیلئے جاری ہوں۔‘‘

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 629)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

’’تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4، صفحہ 616)

طالب دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

بقیہ رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان از صفحہ نمبر 1

میں ایام جلسہ سالانہ کے شب وروز خوبصورت انداز میں پیش کئے گئے۔

اسکے بعد ایم .ٹی.اے پر لائیو پروگرام شروع ہوا۔حضور پُرنور بیت الفتوح میں سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔لندن میں بھی پانچ ہزار سے زائد حاضرین حضورانور کے خطاب کے منتظر تھے۔

تلاوت قرآن کریم مکرم عبد المومن طاہر صاحب نے کی۔آپ نے سورہ آل عمران کی آیات 103 تا108 کی تلاوت کی اور ترجمہ بھی پیش کیا۔بعدہ مکرم سید عاشق حسین صاحب نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا پاکیزہ فارسی منظوم کلام ؂

جان ودلم فدائے جمال محمد است
خاکم نثار کوچہ آل محمد است

خوش الحانی کے ساتھ سنایااور اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔اس کے بعد سیّدنا مسیح پاک علیہ السلام کے پاکیزہ اردو منظوم کلام ؂

ہرطرف فکر کودوڑا کے تھکایا ہم نے

سے کچھ اشعار مکرم عبدالحفیظ صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے۔

حضور انور کے خطاب کیلئے جلوہ افروز ہوتے ہی جلسہ گاہ قادیان کی فضا نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر کی فلک بوس صداؤں سے گونج اُٹھی۔تشہد،تعوذ اورسورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مخالفین احمدیت الزام لگاتے ہیں اورآج کل یہ الزام شدت سے لگایا جا رہا ہے، جوانکے خیال میں جماعت احمدیہ کو دائرہ اسلام سے خارج کر رہا ہے کہ نعوذ باللہ جماعت احمدیہ عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرتی ہے، یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔یہ ایک ایسا الزام ہے جس سے جماعت کا دُور کا بھی واسطہ نہیں۔آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے ہمیں یہی بتایا کہ جوشخص آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین نہیں مانتا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔یہ انتہائی ظالمانہ اور جاہلانہ الزام ہے جو جماعت احمدیہ پر لگایا جاتا ہے۔ایک طرف ہم اپنے آپ کومسلمان کہیں اور دوسری طرف بانی جماعت احمدیہ کے اپنے الفاظ کے مطابق ختم نبوت کے عقیدہ کو نہ مان کر کافر بن جائیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟لیکن مسلمانوں کو خوفزدہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ سوچنے سمجھنے اور سننے کیلئے تیار ہی نہیں ہوتے۔جو غور کرتے ہیں اور بات سنتے ہیں وہ اس بات کے قائل ہوجاتے ہیں کہ حقیقت میں احمدی مسلمان ہی حقیقی مسلمان ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق مہدی معہود کو مان کر ہمیں نبی کریم ﷺ کے حقیقی مقام کی شناخت ہوسکتی ہے۔برصغیر کے نام نہاد علماء اپنے ذاتی مفادات کے حاصل کرنے اور جہالت کو چھپانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ جس طرح بھی ہوسکے مسلمانوں کو احمدیوں کے قریب بھی نہ آنے دیا جائے اور یہی کام یہ دنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی کر رہے ہیں اورلوگوں کولالچ دیتے ہیں۔لیکن وہ مسلمان جن کو پہلے اسلام کا پتا نہیں تھااورانہوں نے احمدیت کے ذریعہ سے حقیقی اسلام سیکھا وہی اب ان کو جواب دے رہے ہیں اوروہ بہت مضبوط لوگ ہیں انہوں نے مولویوں کو جواب دیا کہ اتنے عرصہ تم کو ہوش نہ آئی اورآج جماعت احمدیہ نے ہمیں دین سکھایا اورقرآن پڑھایا تو اب تم کو خیال آیا ہے۔پس یہاں سے چلے جاؤ ہم تمہاری بات نہیں مان سکتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ انسانی منصوبے خدا کے منصوبہ کے سامنے نہیں ٹھہر سکتے۔خدا کی تقدیر ہے کہ اس نے احمدیت کو ترقی دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہامات میں فرمایا تھا کہ مَیں تجھے عزت دونگا اور بڑھاؤنگا اور ہر روز ہم یہ نظارہ کرتے ہیں۔ باوجود یہ کہ مخالفین احمدیت زور لگا رہے ہیں اور باوجود احمدیوں کے بارہ میں یہ مشہور کرنے کے کہ یہ اسلام کے بنیادی عقائد کو مانتے نہیں، ہزاروں لوگ احمدیت میں شامل ہوتے ہیں۔مسلمانوں میں سے بھی شامل ہوتے ہیں۔بعض لوگ ہم کو جانتے نہیں مگر کوشش کر کے رابطہ کرتے ہیں۔موجودہ دور کی ترقی نے اس تبلیغ کے خود ہی سامان پیدا کر دیئے ہیں۔مخالفین کی تقریریں اور غلط باتیں جوسوشل میڈیا پر پھیلاتے ہیں اور ماحول میں جو بیہودہ گوئی کرتے ہیں انکی باتوں سے کئی نیک فطرت ہماری طرف آتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں جو انسان نہیں روک سکتا۔آج یہ جلسہ جو دنیا میں دیکھا جارہا ہے یہ بھی خدا کی مدد کا ثبوت ہے ورنہ ہمارے وسائل دیکھیں تو یہ ناممکن ہے کہ اسلام کا حقیقی پیغام دنیا کے ہر کونے میں پہنچا سکیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میرا توقرآن کریم کے ارشاد پر کامل ایمان ہے جس نے آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین ٹھہرایا ہے اور اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ فرمایا۔اب اسلام ہی پسندیدہ دین ہے اور پیغمبر خدا ﷺ کے اعمالِ خیر کی راہ کو چھوڑ کر کوئی اور راہ اختیار کرنا بدعت ہے۔عام طور پر غیر احمدی مسلمانوں نے بدعات کی راہیں اپنا رکھی ہیں اور بلھے شاہ کی چند کافیوں کو ہی کافی سمجھ لیا گیا ہے۔نمازوں میں لذت نہیں رہی اور اپنے بنائے ہوئے وظیفے قائم کر لئے ہیں اور پگڑیاں اُتار کر پھینک دیتے ہیں۔ دھمال ڈالتے ہیں۔کیا آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایسی حرکتیں ہوتی تھیں۔یہ باتیں آج کل بھی اسی طرح مجالس میں ہورہی ہیں۔آپؑ نے فرمایا: مجھ پر الزام لگاتے ہو کہ نبوت کا دعوی کر دیا گویا میں کوئی مستقل نبوت کا دعوی کرتا ہوں۔فرمایا: میرا دعوی آپ ﷺ کی غلامی میں آکر آپ ﷺ کی شریعت پر عمل کرنا اور کروانا ہے۔مگر تم نہیں دیکھتے کہ جھوٹی نبوت توتم نے خود بنائی ہے۔خلاف رسول وقرآن نئے نئے ذکر نکال رہے ہو۔انصاف سے بتاؤ کہ کیا ہم تعلیم میں کچھ کم کرتے ہیں یا تم لوگ۔پیروں فقیروں کی قبروں پر سجدے کرتے ہیں۔فرمایا: الزام مجھ کو نہ دو اپنی حالتوں کو دیکھو۔

آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: یقیناً یاد رکھو کوئی سچا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین یقین نہ کرے۔جب تک محدثات سے الگ نہیں ہوتا اور قول وفعل سے آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین نہیں مانتا تب تک کچھ نہیں۔ ہمارا کام ہے کہ تمام جھوٹی نبوتوں کو پارہ پارہ کر دیا جائے۔سب پیروں کو دیکھ لو اور عملی طور پر مشاہدہ کرلو کیا ہم آنحضرت ﷺ کی نبوت پر ایمان لائے ہیں یا وہ؟

فرمایا یہ ظلم اور شرارت کی بات ہے کہ منہ سے خاتم النبیین کو مانو اور عمل سے نہیں۔جیسے بغدادی نماز معکوس نماز وغیرہ بدعات ایجاد کرلی ہیں۔ یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کا ثبوت ملتا ہے؟ آنحضرت ﷺ کے وقت تو عبدالقادر جیلانی کا وجود بھی نہ تھا۔فرمایا شرم کرو! کیا شریعت اسلام کی پابندی اور التزام اسی کا نام ہے؟ اب خود ہی فیصلہ کرو کہ ان باتوں کو مان کر اور ایسے عمل رکھ کر تم اس قابل ہو کہ مجھے الزام دو کہ میں نے ختم نبوت کی مہر کو توڑا ہے۔اصل اور سچی بات یہی ہے کہ اگر تم اپنی مساجد میں بدعات کو دخل نہ دیتے اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی نبوت پر ایمان لا کر آپ کے طرز عمل اور نقش قدم کو امام بنا کر چلتے تو پھر میرے آنے کی کیا ضرورت تھی۔تمہاری ان بدعتوں اورنئی نبوتوں نے خدا کی غیرت کو تحریک دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر میں ایک شخص کو مبعوث کرے جو ان جھوٹی نبوتوں کے بُت کو توڑ کر نیست ونابود کردے۔پس اسی کام کیلئے خدا نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے۔

پھر آپؑ اپنی بعثت اور جماعت کے قیام کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ہماری جماعت کو قائم ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی نبوت کو زندہ کیا جائے۔مدینہ طیبہ تو جاتے نہیں مگر اجمیر اوردوسری خانقاہوں پر ننگے سر اور ننگے پاؤں جاتے ہیں۔ پاکپتن کی کھڑکی سے گزر جانا ہی نجات کیلئے کافی سمجھتے ہیں۔کسی نے کوئی جھنڈا کھڑا کر رکھا ہے کسی نے کوئی اور صورت اختیار کر رکھی ہے۔ان لوگوں کے عرسوں اور میلوں کو دیکھ کر ایک سچے مسلمان کا دل کانپ جاتا ہے کہ یہ کیا بنا رکھا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کو دین کی غیرت نہ ہوتی اور خدا کا کلام اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ نہ ہوتا تو بے شک آج اسلام کی وہ حالت ہوگئی تھی کہ اس کے مٹنے میں کوئی شبہ نہیں ہوسکتا تھا۔مگر وعدہ حفاظت نے تقاضہ کیا کہ بروز رسول ﷺ کو نازل کرے اور پھر اس زمانہ میں نبوت کو زندہ کرے اوراس نے مجھے مامور بنا کر بھیجا۔حضور انور نے فرمایا: پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے محبوبؐ کے دین کو دنیا میں اصل حالت میں قائم کرنے اور پھیلانے کیلئے بھیجا گیا ہے۔اس کو دنیاوی حکومتوں کی لگائی قدغنیں اور بیہودہ گوئیاں پھلنے پھولنے سے روک نہیں سکتی ہیں۔ہم ہی ہیں جنہوں نے آنحضرت ﷺ کے غلام صادق کی تعلیم کے مطابق ان کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے 210 ملکوں میں خاتم النبیین کے جھنڈے کو لہرا دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج مخالفین کی باتوں کی وجہ سے ہر احمدی پر پہلے سے بڑھ کر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی ایمانی اور عملی حالت میں ایک ایسی تبدیلی لائے جو اُسے خدا تعالیٰ کے نزدیک تر کر دے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زمینی مخالفتیں ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں اگر عرش کے خدا سے ہمارا پختہ تعلق ہو۔پس یقیناً وہ دن آنے والے ہیں جب مخالفتیں ہوا ہو جائیں گی اور مخالفین اوندھے منہ گرائے جائیں گے اور وعدے پورے ہونگے اس کیلئے ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بصیرت افروز خطاب کے آخر میں فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام باتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ ہر روز ہمارا قدم نیکیوں میں بڑھنے والا قدم ہو۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو حفظ وامان میں رکھے اور دشمن کا ہر منصوبہ ناکام ونامراد ہو۔جلسہ کے بعد ہر شاملین جلسہ کو اللہ

حدیث نبوی ﷺ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مَیں اس وقت سے اللہ تعالیٰ کے ہاں لوحِ محفوظ میں خاتم النبیین
قرار پایا ہوں جب کہ آدم ابھی تخلیق کے مراحل میں تھے۔ (مسند احمد)

طالب دعا : محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

حدیث نبوی ﷺ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کیلئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے
یعنی میں اچھے اور اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کیلئے مبعوث ہوا ہوں۔ (مؤطا امام مالک)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

تعالیٰ خیریت سے اپنے گھروں میں لے کر جائے اور یہ جلسہ کی برکات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے والے ہوں۔ آمین!

جلسہ سالانہ کی حاضری بتاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: 44 ممالک کی نمائندگی کے ساتھ حاضری 20,048 ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کا حافظ و ناصر ہو۔ یہاں لندن کے جلسہ کی حاضری 5,300 ہے۔ آخر پر حضور انور نے پُرسوز اختتامی دعا کرائی اور اس کے ساتھ ہی برکتیں لُٹا تا تین دن کا یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ مستورات

جلسہ سالانہ کے ایام میں خواتین کا اپنا الگ اجلاس بھی ہوتا ہے۔ اس سال یہ اجلاس مورخہ 30ر دسمبر 2017 کو بعد دوپہر محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ، بیگم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب (ربوہ) کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم وجیہہ بشارت صاحبہ قادیان نے سورۃ بنی اسرائیل کے رکوع نمبر 9 کی تلاوت کی۔ مکرم امتہ الہادی شیریں صاحبہ معاونہ واقفات نو قادیان نے ان آیات کا ترجمہ پیش کیا۔ مکرمہ گذیل صفی الینہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قزاخستان نے قصیدہ پیش کیا۔ مکرمہ امتہ الباسط بشریٰ صاحبہ سیکرٹری تحریک جدید لجنہ اماء اللہ بھارت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ''ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے'' خوش الحانی سے پڑھا۔ پہلی تقریر مکرمہ امتہ الواسع شمائلہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے بعنوان ''بد رسومات کے خلاف جہاد اور احمدی ماؤں کی ذمہ داریاں'' کی۔ بعدہ مکرمہ صفیہ حبیب صاحبہ قادیان نے نعت رسولؐ ''وہ جو احمد بھی ہے اور محمد بھی ہے'' خوش الحانی سے پڑھی۔ دوسری تقریر مکرمہ شمیم اختر گیانی صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے بعنوان ''تربیت اولاد بالخصوص نمازوں کی پابندی کے حوالہ سے احمدی ماؤں کی ذمہ داریاں'' کی۔ بعدہ ممبرات لجنہ اماء اللہ چنئی نے تامل زبان میں ترانہ پڑھا اور مکرمہ عافیہ فضل صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ جلسہ کے اختتام پر صدر اجلاس محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ نے بعض قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف توجہ دلائی، نیز خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی توفیق کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے اور آپکی اطاعت کو ضروری قرار دیا۔ اس موقع پر جلسہ گاہ مستورات کی حاضری 7333 تھی۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

نظامتیں وقیام گاہیں

امسال جلسہ کے انتظامات اور مہمانوں کے قیام وطعام ودیگر ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 33 نظامتیں اور 30 قیام گاہیں بنائی گئیں اور 4 لنگر خانے جاری کئے گئے۔ قادیان کے تمام حلقہ جات میں گھروں میں ٹھہرنے والے مہمانوں کیلئے 6 مقامات پر ''فیملیز'' کے تحت کھانا تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا۔

شعبہ خدمت خلق

جلسہ سالانہ قادیان کے شعبہ جات میں سے ایک اہم شعبہ ''شعبہ خدمت خلق'' بھی ہے جس کے تحت بنیادی طور پر نظم وضبط اور حفاظتی ڈیوٹیاں دی جاتی ہیں۔ امسال اس شعبہ کے تحت ڈیوٹی دینے کیلئے ہندوستان کے مختلف صوبہ جات سے 683 خدام رضا کاران اور 55 صف دوم کے انصار صاحبان تشریف لائے۔

اس شعبہ کے تحت جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر مہمان کو ''جلسہ رجسٹریشن کارڈ'' تصویر اور مخصوص بارکوڈ کے ساتھ ایشو کیا گیا۔ نمازوں کے اوقات میں دار المسیح کے راستوں اور محلہ کی گلیوں میں نظم وضبط کو قائم رکھنے کیلئے خدام نے ڈیوٹیاں دیں۔ دار المسیح، بہشتی مقبرہ، جلسہ گاہ، قادیان کی تمام مرکزی مساجد اور جملہ قیامگاہوں میں خدام کی مستقل ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ اسی طرح القرآن نمائش، النور نمائش، مخزن التصاویر، نمائش ہیومینٹی فرسٹ جیسی جگہوں پر جہاں کثرت سے مہمان آتے رہے خدام نے مستقل ڈیوٹیاں دیں۔ اسی طرح امسال دار البیعت لدھیانہ اور مکان چلہ کشی ہوشیار پور کے مقامات پر بھی خدام کو ڈیوٹیوں پر متعین کیا گیا۔ اس شعبہ کے تحت بارڈر، ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ وغیرہ پر بھی مہمانان کرام کی سہولت کیلئے خدام کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔ لاسٹ اینڈ فاؤنڈ اور اعلانات کا دفتر بھی قائم کیا گیا جس کے تحت مہمانان کرام کی گمشدہ اشیاء تلاش کر کے انہیں واپس فراہم کی گئیں۔ فرسٹ ایڈ اور ایمرجنسی کا دفتر بھی قائم کیا گیا تھا جس کے تحت 24 گھنٹے مہمانوں کو سہولت اور راحت پہنچانے کیلئے خدام مستعدی کے ساتھ ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ تمام رضا کارانہ خدمت بجالانے والے خدام وانصار کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے اور اپنے فضل سے ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

شعبہ تربیت

جلسہ سالانہ قادیان کے ایام میں مورخہ 25ر دسمبر 2017 تا 7ر جنوری 2018 مسجد اقصیٰ، مسجد مبارک اور مسجد انوار واقع محلہ دار الانوار میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ اسی طرح قادیان کے محلہ جات کی دیگر 7 مساجد میں بھی جلسہ سالانہ کے تین ایام میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ نیز سبھی مساجد میں نماز فجر کے بعد خصوصی درس کا بھی انتظام کیا گیا۔ نماز تہجد کیلئے احباب کرام کو بذریعہ لاؤڈ اسپیکر درود شریف پڑھ کر جگایا جاتا رہا۔ اس شعبہ کے تحت قادیان کی مختلف گلیوں اور سڑکوں میں تعلیمی وتربیتی نوعیت کے خوبصورت بینرز لگائے گئے۔ علاوہ ازیں اردو اور انگریزی زبان میں جلسہ سالانہ کے پروگرام پر مشتمل کتابچہ شائع کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ سے متعلق زرّیں ارشادات شامل کئے گئے۔

بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی
اور مقامات مقدسہ کی زیارت

ہر سال کی طرح امسال بھی ہندوستان اور دیگر ممالک سے آنے والے مہمانان کرام کیلئے باقاعدہ منظم طریق پر بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ مہمان بڑے ذوق وشوق سے بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی کیلئے دیر تک لمبی لمبی لائنوں میں اپنی باری کا انتظار کرتے اور اس اثنا میں ذکر الٰہی کا ورد کرتے رہتے۔

اسی طرح دیگر مقامات مقدسہ مثلاً مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، منارۃ المسیح، الدار (دار المسیح) اور بہشتی مقبرہ وغیرہ میں بھی مہمانوں کی کثرت رہی اور بڑے ذوق و شوق سے مہمانوں نے ان مقامات مقدسہ کی زیارت کی۔ خصوصاً الدار میں موجود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے تبرکات کی مہمانوں نے بڑی عقیدت سے زیارت کی۔ بیت الدعا میں نوافل اور الدار میں موجود تبرکات کی زیارت کے لیے مرد وخواتین کے لیے الگ الگ اوقات مقرر تھے۔

شعبہ ترجمانی

امسال جلسہ سالانہ قادیان 2017ء کے موقع پر درج ذیل 9 زبانوں میں جلسہ کی تقاریر اور جملہ کارروائی کے رواں تراجم کا انتظام تھا۔ عربی، رَشین، انڈونیشین، انگریزی، ملیالم، تامل، تیلگو، بنگلہ، کنّڑ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام زبانوں کے مترجمین نے احسن رنگ میں ترجمانی کے فرائض سر انجام دیئے۔ جلسہ کے تمام پروگرام اور خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا مذکورہ 9 زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور کثیر تعداد میں مرد وزن نے ترجمانی سے استفادہ کیا۔ مستورات کے خصوصی سیشن کا بھی 5 زبانوں (عربی، انگریزی، انڈونیشین، ملیالم اور بنگلہ) میں ترجمہ کا انتظام موجود تھا۔

پریس اینڈ میڈیا

جلسہ کے تینوں دن پرنٹ والیکٹرانک میڈیا میں کوریج ہوئی۔ بٹالہ، امرتسر، گورداسپور، جالندھر، چنڈی گڑھ اور ہندوستان کے کئی صوبوں سے الیکٹرانک وپرنٹ میڈیا کے نمائندگان جلسہ سالانہ کے تینوں دن کوریج کیلئے تشریف لائے۔ جلسہ کے دوسرے دن جلسہ پیشوایان مذاہب اور سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کی خصوصیت کے ساتھ کوریج کی گئی۔

اعلانات نکاح

بہت سارے احباب جماعت کی خواہش ہوتی ہے کہ جب وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شریک ہوں تو اُن کے بچوں کا نکاح مسیح موعود ومہدی معہود کی مقدس وبابرکت بستی میں پڑھا جائے۔ اللہ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ 30ر دسمبر 2017 کو مسجد دار الانوار میں مکرم مولانا مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان نے 19 نکاحوں کا اعلان کیا۔ اس موقع پر آپ نے آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے شادی بیاہ کے متعلق زرّیں ارشادات پڑھ کر سنائے۔ بعد کے ایام میں مزید 3 نکاحوں کے اعلان ہوئے جو مکرم عنایت اللہ صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد برائے تعلیم القرآن ووقف عارضی اور مکرم مولانا محمد کریم الدین شاہد صاحب صدر قضا بورڈ قادیان نے پڑھائے۔

ہیومنٹی فرسٹ ایگزیبیشن

جلسہ سالانہ قادیان 2017 کے موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کی طرف سے احمدیہ مرکزی لائبریری قادیان کے ہال میں نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش میں گزشتہ دو سالوں میں ہیومنٹی فرسٹ کی طرف سے انڈیا کے مختلف صوبہ جات میں کئے گئے فلاحی کاموں کو تصاویر کے ذریعہ دکھایا گیا۔ اسی طرح ہیومینٹی فرسٹ انڈیا کی طرف سے خدمت انسانیت کے کاموں پر مشتمل ایک خصوصی ڈاکومنٹری بھی دکھائی جاتی رہی۔ اسی طرح ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کی طرف سے تیار کی گئی کچھ چیزیں مثلاً پین، Key-Chain اور کافی مگ وغیرہ فروخت کی غرض سے رکھے گئے۔ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر یہ Exhibition

کلامُ الامام

''دُعا اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہو بلکہ چاہئے کہ
مسنون ادعیہ کے بعد اپنی زبان میں آدمی دعا کرے۔''

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 4)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شعبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

''اگر اللہ کے ساتھ صدق ووفا میں ترقی کرے تو نُورٌ عَلٰی نُور۔''

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 48)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

مورخہ 24 دسمبر 2017 سے 5 جنوری 2018 تک جاری رہی۔تقریباً 7600 افراد نے اس نمائش کو Visit کیا۔Exhibition میں Visitor Book بھی رکھی گئی تھی جس میں زائرین نے اپنی آراء بھی نوٹ کیں۔اللہ کے فضل سے ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کی یہ Exhibition کافی پسند کی گئی۔ہیومینٹی فرسٹ ہندوستان کے دور دراز کے علاقوں میں میڈیکل کیمپس،بلڈ ڈونیشن کیمپس،غرباء کی امداد،طلباء کی امداد،پینے کے صاف پانی کے انتظام کے علاوہ قدرتی آفات کے موقع پر فوری ریلیف پہنچانے کے کام کی توفیق پا رہی ہے۔جلسہ سالانہ قادیان 2017 کے موقع پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کا ایک تعارفی اسٹال لگایا گیا تھا جسے 4000 افراد نے Visit کیا۔

النور نمائش کوٹھی دارالسلام

سن 2015 میں جلسہ سالانہ کے موقع پر حلقہ دارالسلام میں کوٹھی حضرت نواب محمد علی خان صاحب، جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے، کو renovate کر کے ''النور نمائش'' کے نام سے ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا تھا۔امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر بکثرت زائرین اس نمائش کو دیکھنے آئے۔روزانہ بعد نماز فجر تا رات 10 بجے نمائش کھلی رہی۔جلسہ کے تین دن میں نمائش کے اوقات اس طرح تھے۔بعد نماز فجر تا صبح 9 بجے اور بعد نماز مغرب وعشاء تا رات 10 بجے۔اس نمائش میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کے مختلف ادوار کو تصاویر اور پوسٹرز کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔اسکے علاوہ نظارت نشرو اشاعت کے تحت نشرو اشاعت کی بلڈنگ کے احاطہ میں ہی قرآن نمائش اور مخزن تصاویر کا شعبہ قائم ہے۔جلسہ کے ایام میں کثرت سے احباب نے ان نمائشوں کا بھی مشاہدہ کیا۔

mta سے ''اسمعوا صوت السماء''
عربی پروگرام کی لائیو نشریات

جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ 20 تا 22 دسمبر 2017 عربی پروگرام ''**اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح**'' ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل کے قادیان اسٹوڈیو سے لائیو نشر کیا گیا۔جس میں درج ذیل علماء کرام شامل ہوئے۔محترم محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کبابیر بطور میزبان، محترم فتحی عبد السلام صاحب (مصر)محترم تمیم ابو دقہ صاحب (جارڈن)محترم طاہر احمد ندیم صاحب (لندن) اس پروگرام میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہل عرب سے انس،عربی زبان سے محبت اور جماعت احمدیہ کی اہل عرب کیلئے خدمات وغیرہ موضوعات پر گفتگو کی جاتی رہی۔اس پروگرام میں درج ذیل تفصیل کے مطابق مختلف شارٹ ڈاکو منٹر یز بھی دکھائی گئیں۔(1)سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عربوں کے نام پیغام جو پیارے آقا نے سن 2015ء کے لائیو عربی پروگرام کے دوسرے دن بھجوایا تھا،اس کا کچھ حصہ Play کیا گیا(2)سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پروگرام الحوار المباشر میں شرکت اور پیغام کی Video چلائی گئی (3)سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی آواز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات play کئے گئے، جن میں حضرت مسیح موعودؑ کی عربوں سے محبت کا اظہار ہے (4) حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کا عربی ترجمہ پیش کیا گیا (5) سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی اہل عرب کو نصائح (6) حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی عربوں کیلئے عالمی خدمات پر مشتمل تصاویر ویڈیوز کی شکل میں دکھائی گئی (7) سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے 2 قصائد قادیان کے مناظر شامل کر کے دکھائے گئے۔دوسرے دن کے پروگرام میں 2 ٹیلی فون کالز لی گئیں جس میں شاملین نے پروگرام کے موضوع کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

افریقہ کیلئے The Messiah of the Age کے عنوان سے لائیو پروگرام

مورخہ 3 تا 5 جنوری 2018 کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل کے قادیان اسٹوڈیو سے The Messiah of the Age کے نام سے افریقہ کیلئے لائیو پروگرام نشر ہوا۔پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹے پر مشتمل تھا جو بزبان انگریزی پیش کیا گیا اور اس میں شامل ہونے کیلئے درج ذیل مہمانان کرام قادیان تشریف لائے۔محترم مولوی عبداللہ صاحب ڈبا مربی سلسلہ امریکہ میزبان، محترم مولانا اظہر حنیف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ،محترم مولانا حافظ عبد الغنی صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا،محترم مولوی عبدالرحمن چام صاحب،محترم عبد الطیف صاحب بینیٹ آف امریکہ،محترم حبیب شفیق صاحب آف امریکہ۔

اس پروگرام میں بانئ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے مولد و مسکن قادیان دارالامان کا تعارف، سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق فاضلہ، جلسہ سالانہ کا تعارف، امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی اہمیت اور خلافت احمدیہ کی برکات اور خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں جماعت احمدیہ کو حاصل ہونے والی ترقیوں کا تذکرہ کیا گیا۔

اس پروگرام میں درج ذیل شارٹ ڈاکو منٹر یز بھی دکھائی گئیں۔قادیان کے مقامات مقدسہ کا مختصر تعارف،مختصر تاریخ جلسہ سالانہ، جلسہ سالانہ قادیان 2017ء کے مناظر،حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے واقعات کو انٹرویوز کی شکل میں پیش کیا گیا اور قادیان کے مناظر دکھائے گئے،ایک امریکی احمدی کی قبول احمدیت کی ریکارڈنگ Play کی گئی، خلافت حقہ اسلامیہ کے تعارف پر مشتمل ویڈیو،خلافت احمدیہ کی برکات اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقی۔ ہر پروگرام میں مختلف ممالک سے ٹیلیفون کالرز کو شامل کیا گیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقن احباب میں مذکورہ پروگرام کو غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی۔خاص طور پر قادیان سے براہ راست نشریات کی وجہ سے لوگوں نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا۔

اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں کو جنہوں نے نہایت اخلاص ووفا کے ساتھ خدمات سرانجام دیں اور اسی طرح شاملین جلسہ کو جو دُور دراز سے مشقت اٹھا کر اور مالی بوجھ برداشت کر کے جلسہ میں شامل ہوئے، مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین۔

(منصور احمد مسرور، منتظم رپورٹنگ)

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''مشکل حالات سے نکلنے کا صرف یہی ذریعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں۔''
(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 2017)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''زیادہ سے زیادہ واقفین نو کو جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے آنا چاہئے۔''
(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 2017)

طالب دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

سٹڈی ابراڈ

10 Years Quality Service 2003-2013
Study Abroad
All Services free of Cost

Prosper Overseas
is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements
• NAFSA Member Association , USA.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

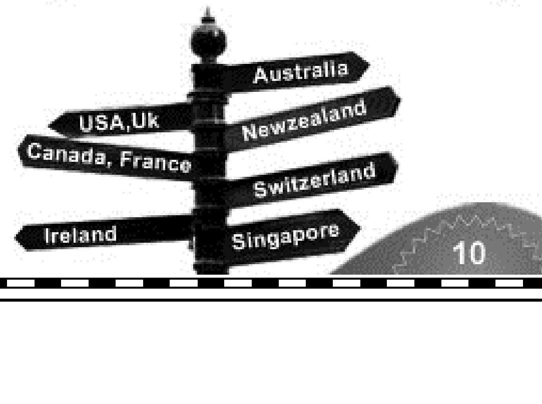

وصایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 8566: میں منصور محمود احمد نوجوان ولد مکرم محمد کریم اللہ نوجوان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 60 سال پیدائشی احمدی، ساکن او.ٹی.روڈ، سگیہاٹی (نزد کامات اسٹور) ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1ر ستمبر 2015 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/3500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد　　العبد: منصور محمود احمد نوجوان　　گواہ: طارق احمد گلبرگی

مسل نمبر 8567: میں سیدہ مبارکہ بیگم زوجہ مکرم منصور محمود احمد نوجوان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی، ساکن شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28ر نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/11,000 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: 137 گرام 22 کیریٹ (2 چین، 1 نکلس، 2 کڑے، 4 جوڑی بالیاں، 7 انگوٹیاں) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: منصور محمود احمد نوجوان　　الامۃ: سیدہ مبارکہ بیگم　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 8568: میں شکیلہ بیگم زوجہ مکرم بشیر الدین محمود احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 61 سال پیدائشی احمدی، ساکن شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28ر نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/7000 روپئے وصول شد، زیور طلائی: 100 گرام 22 کیریٹ (1 لچھا، 2 کڑے، 2 جوڑی بالیاں، 2 انگوٹھی)، نقد رقم: 4 لاکھ روپئے (رضا کارانہ ریٹائرمنٹ پر ملا ہے جس میں سے نصف خرچ ہو چکے ہیں اور باقی رقم میں مزید رقم ملا کر ایک پلاٹ خریدا گیا جس کی قیمت 13 لاکھ روپئے ہے)۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/12,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر الدین محمود احمد　　الامۃ: شکیلہ بیگم　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 8569: میں سارہ بیگم زوجہ مکرم غلام محی الدین وانی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی، ساکن ترکپورہ تحصیل بانڈی پورہ صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28ر نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 انگوٹھیاں اور 2 بالیاں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر　　الامۃ: سارہ بیگم　　گواہ: عطاء اللہ وانی

مسل نمبر 8570: میں عطاء اللہ وانی ولد مکرم غلام محی الدین وانی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن ترکپورہ تحصیل بانڈی پورہ صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28ر نومبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/25,800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر　　العبد: عطاء اللہ وانی　　گواہ: لئیق احمد نائک

مسل نمبر 8571: میں کوثر ایوب زوجہ مکرم عطاء اللہ وانی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن ترکپورہ بانڈی پورہ صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28ر نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 7 انگوٹھیاں، 2 بالیاں، 2 چوڑیاں، 1 گلے کا ہار، 2 چین۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر　　الامۃ: کوثر بیگم　　گواہ: عطاء اللہ وانی

مسل نمبر 8572: میں سلمٰی پروین زوجہ مکرم طارق محمد صاحب مبلغ سلسلہ، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: ہبلی ضلع ہبلی صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: حلقہ دار الفضل کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23ر نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/50525 روپئے بذمہ خاوند، زیور طلائی: 2 ہار 35 گرام، 2 انگوٹھی 7 گرام، 2 جوڑی بالیاں 8 گرام (22 کیریٹ)، 2 کڑے 10 گرام 18 کیریٹ (ملاوٹی)، زیور نقرئی: 1 جوڑی پازیب 80 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق محمود　　الامۃ: سلمٰی پروین　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 8573: میں نفیسہ اختر زوجہ مکرم لئیق احمد نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: سری نگر، مستقل پتا: کوریل ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11ر دسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 کان کی بالیاں، 2 ہار، 5 انگوٹھیاں، 1 کنگن (22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: لئیق احمد نائک　　الامۃ: نفیسہ اختر　　گواہ: عطاء اللہ نصرت

مسل نمبر 8574: میں تصدق احمد رشی ولد مکرم حبیب اللہ رشی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 37 سال پیدائشی، احمدی ساکن احمدیہ مسجد سری نگر صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10ر دسمبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/20,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء اللہ نصرت　　العبد: تصدق احمد رشی　　گواہ: لئیق احمد نائک

مسل نمبر 8575: میں طاہر احمد ڈار ولد مکرم بدر الدین ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوریل آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7ر دسمبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ باغ 3.5 کنال۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/50,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور

میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بدرالدین ڈار　　العبد: طاہر احمد ڈار　　گواہ: محمد شبیر مبشر

مسل نمبر 8576: میں عارفہ بانو زوجہ مکرم بشارت احمد گنائی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن رشی نگر تحصیل وضلع شوپیان صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 بالیاں، 1 ہار، 4 جھمکے، 2 چوڑیاں، 9 انگوٹھیاں، 2 چھلے، 1 پونڈا، 1 چین پنڈلم، 1 چین (22 کیریٹ)۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء اللہ نصرت　　الامۃ: عارفہ بانو　　گواہ: محمد شبیر مبشر

مسل نمبر 8577: میں حافظ رفیق الزماں ولد مکرم قاضی عثمان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال تاریخ بیعت 2007، موجودہ پتا: مرکرہ ضلع کڈگو صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: قادیان، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق احمد گلبرگی　　العبد: حافظ رفیق الزماں　　گواہ: محمد انور احمد

مسل نمبر 8578: میں رابعہ نور بنت مکرم محمد ابراہیم شاہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: مکان 31 ارم لین بڈشاہ نگر نٹی پورہ صوبہ جموں کشمیر، مستقل پتا: سرینگر صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء اللہ نصرت　　الامۃ: رابعہ نور　　گواہ: محمد شبیر مبشر

مسل نمبر 8579: میں ارسلان محمود ولد مکرم طلعت محمود صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان عمر 27 سال پیدائشی احمدی، ساکن 10/B تال بگان لین ضلع کولکاتا صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: داؤد احمد خان　　العبد: ارسلان محمود　　گواہ: عبدالحمید کریم

مسل نمبر 8580: میں سیدہ شاہدہ بانو زوجہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 67 سال پیدائشی احمدی، ساکن فضل منزل کیمپس نیا گڑھ روڈ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 60 گرام 22 کیریٹ، 67 ڈسمل زمین مع دو منزلہ مکان (نچلی منزل خاکسارہ کی ہے) حق مہر: -/35,125 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/24,920 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظفر اللہ خان　　الامۃ: سیدہ شاہدہ بانو　　گواہ: ناصر احمد زاہد

خطبہ نکاح فرمودہ
سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 جنوری 2016ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاح کا اعلان فرمایا۔ خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ فائزہ منور واقفہ نو بنت مکرم منور احمد ساہی صاحب کا ہے، یہ طے پایا ہے عزیزم وحید احمد انور ابن مکرم حمید احمد صاحب قادیان حال یوکے کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر۔

حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آئندہ نسلیں بھی نیک، صالح پیدا ہوں۔ ان لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ جماعت سے پکا تعلق رکھیں۔ ہمیشہ قائم رہنے والا تعلق ہو اور اُن باتوں پر چلنے والے ہوں جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے نکاح کی آیات میں توجہ دلائی ہے کہ تقویٰ پر چلیں اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں۔ اب دعا کرلیں۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 5 جنوری 2018ء)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 اکتوبر 2017 بروز ہفتہ 12 بجے دوپہر مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆ **مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب (ابن مکرم خواجہ عنایت اللہ صاحب آف ریڈنگ، یو۔کے)**

21 اکتوبر 2017 کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ چونکہ پاکستان سے تعلق تھا اور 2003ء میں یُوکے آئے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت عبدالرحمٰن صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے تھے۔ نمازوں کے پابند، اطاعت گزار، خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھنے والے، بہت نیک، صالح اور باوفا انسان تھے۔ آپ کو کتب سلسلہ خود خرید کر پڑھنے کا شوق تھا اس لئے آپ کے پاس کتب کا ایک بڑا ذخیرہ موجود تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم ملک رشید احمد ریحان صاحب (آف ربوہ)

18 اکتوبر 2017ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بہت مخلص، باوفا اور نیک انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ بہت عقیدت اور پیار کا تعلق تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ حضور کے خطبات باقاعدگی کے ساتھ سنتے تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ مکرم ظہیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ کے والد تھے۔

(2) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب (Durham، کینیڈا)

4 اکتوبر 2017ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے نانا حضرت محمد بخش صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے تھے۔ خلافت اور نظام جماعت سے والہانہ محبت کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

(3) مکرم نوید سہیل صاحب (ابن مکرم حاجی ذوالفقار حسین صاحب، لالیاں)

31 جولائی 2017ء کو 25 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ 2007ء میں بیعت کرکے جماعت میں داخل ہوئے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ شدید مخالفت کے باوجود احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور صدقہ و خیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

(4) مکرمہ رفعت جہاں آراء صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم، دارالرحمت وسطی، ربوہ)

30 جولائی 2017ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نمازوں کی پابند، بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ لجنہ کے پروگراموں میں باقاعدگی سے شرکت کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

جماعتی رپورٹیں

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆ جماعت احمدیہ بھرت پور مرشد آباد، صوبہ بنگال میں مورخہ 2 ر دسمبر 2017 کو مکرم ظہیر الحسن صاحب قائد ضلع مرشد آباد کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ظہیر الشیخ صاحب نے کی۔ نظم خاکسار نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم ظہیر الحسن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اسی طرح جماعت بھرت پور میں مورخہ 30 نومبر تا 3 دسمبر 2017 بنگلہ پروگرام ''ستیہ سندھانے'' منعقد ہوا۔

(مشرف حسین، معلم سلسلہ مرشد آباد)

☆ مورخہ 2 ر دسمبر 2017 کو رائچور صوبہ کرناٹک کی 4 جماعتوں میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا جن میں تلاوت اور نظم کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ اس موقع پر ایک مشترکہ وقار عمل بھی ہوا جس میں مسجد کی صفائی کی گئی۔ اسی طرح مورخہ 3 ر دسمبر کو دیودرگ میں ایک پکنک کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی منعقد کیا گیا۔ (شیخ بشارت احمد مبلغ انچارج رائچور)

☆ جماعت احمدیہ بجلی نگر صوبہ آسام میں مورخہ 10 ر دسمبر 2017 کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم حاشر احمد صاحب نے کی۔ نظم عزیزہ ریشمہ خاتون نے پڑھی۔ بعدہ مکرم عبد السبحان صاحب معلم سلسلہ، مکرم مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ جماعت احمدیہ شانتی نگر صوبہ آسام میں مورخہ 12 ر دسمبر 2017 کو مکرم ظفر علی صاحب صدر جماعت شانتی نگر کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی شربت علی صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ نظم مکرم مولوی مبشر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نیو جیرانگ نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم عبد السبحان صاحب معلم سلسلہ، مکرم عبد الخالق صاحب معلم سلسلہ، مکرم مبشر احمد صاحب مبلغ سلسلہ اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں 90 ر احباب جماعت کے علاوہ 20 ر غیر احمدی اور 15 ر غیر مسلم دوست بھی شامل تھے۔

(ظہور الحق، مبلغ انچارج و امیر ضلع کامروپ میٹرو آسام)

☆ جماعت احمدیہ امبے جھری ضلع چندر پور صوبہ مہاراشٹر میں مورخہ 10 ر دسمبر 2017 کو مکرم شرف الدین صاحب صدر جماعت امبے جھری کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم الطاف شیخ صاحب نے کی۔ نظم مکرم مولوی شیخ منیر احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم محسن قریشی صاحب صدر جماعت بلار پور، مکرم شہادت خان صاحب معلم سلسلہ مرکل میٹا، مکرم انجینئر منور علی صاحب، مکرم مولوی سلیم مبشر صاحب اور مکرم ایس ایچ علی صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ اس جلسے کی خبریں علاقہ کے مختلف اخبارات میں بھی شائع ہوئیں۔ (انصار علی خان، مبلغ انچارج چندر پور مہاراشٹر)

یاری پورہ میں ایک خصوصی نشست کا انعقاد

مجلس انصار اللہ یاری پورہ صوبہ جموں کشمیر کی جانب سے مورخہ 18 دسمبر 2017 کو بعد نماز مغرب مکرم میر عبد الرشید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ یاری پورہ کی زیر صدارت ''جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا ایک عظیم الشان نشان'' کے موضوع پر ایک خصوصی نشست کا انعقاد ہوا۔ مکرم وسیم احمد خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع کولگام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اس کی اغراض و مقاصد کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ یہ خصوصی نشست اختتام پذیر ہوئی۔ (اعجاز احمد لون، زعیم مجلس انصار اللہ یاری پورہ)

''حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ'' کے موضوع پر تربیتی اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ ننگل (قادیان) کی جانب سے مورخہ 31 ر جنوری 2018 کو بعد نماز مغرب ''حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ'' کے موضوع پر ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی، نظم مکرم ریاض احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم فواد احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ قادیان نے یوم جمہوریہ کی مختصر تاریخ بیان کی۔ بعد ازاں مکرم وسیم احمد عظیم صاحب منتظم تربیت حلقہ ننگل نے ''حب الوطنی کے متعلق اسلامی تعلیمات'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ تربیتی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (تنویر احمد ناصر، منتظم اشاعت، حلقہ ننگل)

ضلع کھمم کے ایک یتیم خانے میں اجناس کی تقسیم

جماعت احمدیہ کھمم صوبہ تلنگانہ کی جانب سے مورخہ 18 دسمبر 2017 کو ''وائر'' ضلع کھمم کے ایک معروف یتیم خانے میں دو کوئنٹل چاول اور مبلغ سات ہزار روپے کا سودا سلف پہنچایا گیا۔ قبل ازیں مورخہ 14 دسمبر کو خاکسار اور مکرم شیخ اسمٰعیل صاحب قائد ضلع نے یتیم خانہ جا کر منتظمین سے ملاقات کر کے وہاں کی ضروریات کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ نیز علاقہ کے ایم ایل اے شری بانوت مدن لال صاحب سے ملاقات کر کے انہیں جماعت احمدیہ کے خدمت انسانیت کے کاموں سے متعارف کرایا۔ اسی روز دو پہر دو بجے امیر ضلع کھمم کی زیر صدارت یتیم خانے میں سودا سلف کی تقسیم کے حوالے سے ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی جس میں ایم ایل اے صاحب کے علاوہ اے سی پی، سی آئی اور ایس آئی صاحبان نے بھی شرکت کی۔ تمام مہمانان کرام نے جماعت کی خدمت انسانیت کی کاوشوں کو بہت سراہا۔ آخر پر خاکسار نے جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کی کاوشوں کے متعلق مختصر تقریر کی۔ اس موقع پر تمام مہمانوں کو جماعتی کتب کا تحفہ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔

(شبیر احمد یعقوب، مبلغ انچارج کھمم و نلگنڈہ)

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عنوان پر ایک ٹیبل ٹاک

☆ مجلس انصار اللہ یاری پورہ، کشمیر کی جانب سے مورخہ 10 ر دسمبر 2017 کو بعد نماز مغرب مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد خان صاحب کی زیر صدارت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک ٹیبل ٹاک کا اہتمام کیا گیا جس میں پروفیسر محمود احمد ٹاک صاحب اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ پروگرام کے دوران سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوالے سے دس منٹ کی آڈیو کلپ بھی احباب کو سنائی گئی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ (وسیم احمد خان، قائد عمومی مجلس انصار اللہ یاری پورہ)

ارناکلم میں تربیتی اجلاس کا انعقاد

جماعت احمدیہ ارناکلم صوبہ کیرالہ میں مورخہ 26 ر نومبر 2017 کو ایک روزہ تربیتی اجلاس کا انعقاد ہوا۔ افتتاحی اجلاس صبح دس بجے امیر ضلع ارناکلم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم کے طاہر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ نظم مکرم اے ایس نوشاد صاحب پلورتھی نے پڑھی۔ بعدہ مکرم ایم ناصر احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد جنوبی ہند نے تقریر کی۔ مکرم بی طاہر صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم ہاشم اشرف صاحب مبلغ سلسلہ کا کناڈ اور مکرم پی نوشاد صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی۔ ساڑھے بارہ بجے یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا سیشن مکرم بی بی احمد کبیر صاحب صدر جماعت ارناکلم کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر شفیق الرحمن صاحب نے ''دل کے امراض سے انسان کس طرح بچ سکتا ہے'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم محمد صفوان صاحب قائد ضلع ارناکلم نے ''اٹامک جنگ اور امن عالم'' کے عنوان پر تقریر کی۔ اختتامی سیشن میں تلاوت و نظم کے بعد تعلیمی سال 2016-2017 میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کو انعامات دیئے گئے۔ مکرم ایم ناصر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں ارناکلم کی چھ جماعتوں سے تقریباً 450 افراد نے شرکت کی۔ جلسہ کی خبریں مقامی اخبارات اور نیوز چینل پر نشر ہوئیں۔

(سی پی سلطان نصیر، مبلغ انچارج ارناکلم، کیرالہ)

جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ میں یوم تبلیغ کا انعقاد

مورخہ 4 ر دسمبر 2017 کو جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ صوبہ تلنگانہ میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ امیر ضلع محبوب نگر نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعدہ انصار اور خدام کی ٹیموں نے جماعتی لٹریچر تقسیم کیا۔ یہ پروگرام دو پہر تین بجے تک جاری رہا۔ بعد نماز مغرب و عشا مسجد فضل عمر میں مکرم نذیر احمد طاہر صاحب سیکرٹری امور عامہ کی زیر صدارت جلسہ یوم تبلیغ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبد الوحید صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم عبد القادر شمس صاحب سیکرٹری دعوۃ الی اللہ نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم پی انیس صاحب اور خاکسار نے دعوت الی اللہ کے فیوض و برکات اور اس کے اغراض و مقاصد کے موضوع پر تقاریر کیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(طیب احمد خان، مبلغ انچارج محبوب نگر، تلنگانہ)

انٹرنیشنل گیتا جینتی سیمینار کروکشیتر یونیورسٹی اور وراٹ گیتا مہوتسو کرنال میں ایک احمدی مبلغ کی تقریر

☆ مورخہ 25 نومبر 2017 کو کروکشیتر یونیورسٹی ہریانہ میں انٹرنیشنل گیتا جینتی سیمینار منعقد کیا گیا جس میں خاکسار کو تقریر کرنے کا موقع ملا۔ اس جلسہ کا افتتاح صدر جمہوریہ بھارت نے کیا۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں حضرت کرشن علیہ السلام کی آمد ثانی کے موضوع پر تقریر کی۔ اس موقع پر تمام معزز مہمانوں سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کا پیغام پہنچایا گیا اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔

☆ مورخہ 26 نومبر 2017 کو وراٹ گیتا مہوتسو کرنال ہریانہ میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں خاکسار کو تقریر کا موقع ملا۔ اس پروگرام میں ہریانہ کے گورنر کپتان سنگھ سولنکی صاحب، چیف منسٹر ہریانہ منوہر لال کھٹر، وزیر تعلیم رام ولاس شرما، ماریشس سے راج کمار ورما اور بہت سے ایم پی اور ایم ایل اے اور کئی مذہبی رہنما شامل تھے۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کے موضوع پر تقریر کی۔ یہ پروگرام کئی ٹی وی چینلز پر لائیو نشر ہوا جس کے ذریعہ تقریباً 2 کروڑ لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ الحمد للہ علی ذلک۔

(نوید الفتح شاہد، مبلغ انچارج کچھ گجرات)

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARAAUTOTRADERS
Rexines & Auto Tops
MotorLineRoad,MahboobNagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob.:9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR-585201
ContactNumber:09440023007,08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002

طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زد جام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
SAARC
FREE SCHOLARSHIP SEATS
EVALUATION & GUIDANCE
APPLICATION PROCESSING

ADMISSION IN PVT. MEDICAL COLLEGES
- BANGLADESH MEDICAL COLLEGE
- AD-DIN WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
- GREEN LIFE MEDICAL COLLEGE
- JAHARUL ISLAM MEDICAL COLLEGE
- SOUTHERN MEDICAL COLLEGE
- ENAM MEDICAL COLLEGE
- DHAKA NATIONAL MEDICOL COLLEGE
- Z.H. SIKHDER WOMEN'S MEDICAL COLLEGE
- UTTARA WOMEN'S MEDICAL COLLEGE AND HOSPITAL
- ANWAR KHAN MODERN MEDICAL COLLEGE

AND OTHER COLLEGES OF BANGLADESH

SALIENT FEATURES
- Recognized By MCI/IMED/ BM&DC
- Lowest Packages Payable In Instalments
- Excellent Faculty & Hostel Facility
- Secure Environment

Lowest Total Package For 5 Years Starts From 30,000 USD (INR 19.00 Lacs Approx.)
For Transparent Admission Contact With Original Certificates & Passport
BILAL MIR
NEEDS EDUCATION KASHMIR
QURESHI BUILDING OPP. AKHARA BUILDING, NEXT BUILDING TO KBD BOOK SHOP, BUDSHAH CHOWK, NEAR BUDSHAH BRIDGE SGR - 190001
Cell: 09596580243|07298531510
Email: mbbsjk.bd@gmail.com
H/O : 69/C 5TH FLOOR, PANTHAPATH DHAKA

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ○لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ○ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ○

اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم اسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔ (سورۃ الحاقۃ 45 تا 47)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام بانی مسلم جماعت احمدیہ نے اسلام کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے رُوحانی تعلق پر متعدد مرتبہ خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ ایسے اکثر وبیشتر ارشادات کو یکجا کر کے ایک کتاب

"خدا کی قسم"

کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے خواہش مند حضرات بذریعہ پوسٹ کارڈ/ای میل **مفت** کتاب حاصل کریں۔

E-Mail : ansarkkq@gmail.com
Ph : 01872-220186, Fax : 01872-224186
Postal-Address:Aiwan-e-Ansar,Mohalla Ahmadiyya,Qadian-143516,Punjab
For On-line Visit :https//:www.alislam.org/urdu/pdf/khuda-ki-qasam.pdf

---

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

Baseer Ahmed +91-95053-05382
CCTV FOR HOME SECURITY
Santosh Nagar, Hyderabad
baseernafe.ahmed@gmail.com

طالب دعا : بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ، ضلع محبوب نگر (صوبہ تلنگانہ)

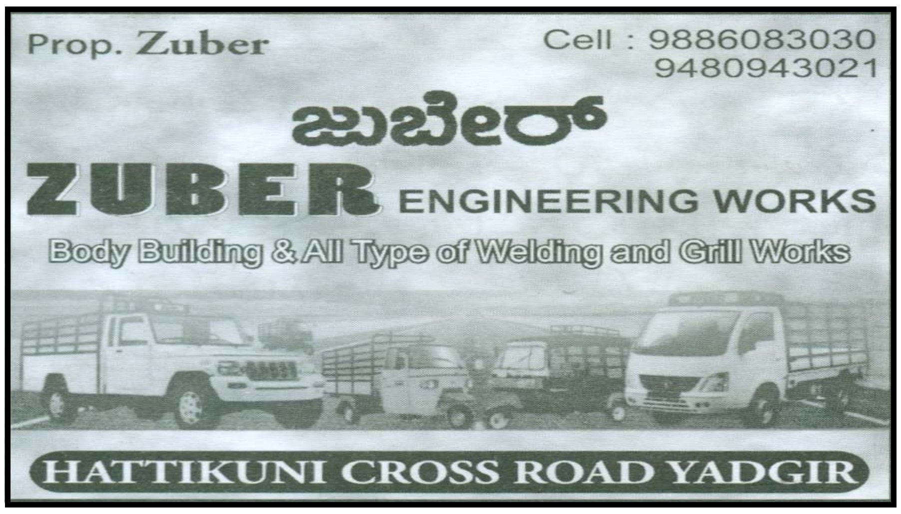

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

SEELIN®
TYRE SAFETY SYSTEM

R. Subba Rao
Telengana Distributor
Mob : 9949412352
9492707352

Prevent Punctures For Tyres with Tubes and Tubeless

RS TRADERS
Office : Flat No G-5, Manikanta Paradise
Dwarakanagar, Boduppi, Rangareddy, Telangana - 500 092
E-mail: seelinhyd@gmail.com website: www.seelin.in

JANIC
CONSTRUCTION PVT. LTD
Mohammad. Janealam Shaikh

وَسِّعْ مَکَانَکَ
الہام حضرت مسیح موعودؑ

E-Mail id : janicconstruction@gmail.com
Mobile No: 09082768330, 09647960851
Res : Mazagaon, Mumbai - 400010

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
KONARK Nursery Hyderabad
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

اُذۡکُرُوۡا مَوۡتَاکُمۡ بِالۡخَیۡرِ

مکرمہ مبارکہ طیبہ صاحبہ
بنت مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل کا ذکر خیر

(شکیل احمد غوری، مبلغ سلسلہ لدھیانہ)

افسوس! میری والدہ محترمہ مبارکہ طیبہ صاحبہ بنت مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی درویش مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و نائب ناظر تالیف وتصنیف قادیان مورخہ 14؍جنوری 2018 بروز اتوار صبح 5 بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کے والد صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چار صاحبزادگان کو پڑھانے کا شرف حاصل ہوا تھا، جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ بھی شامل تھے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے 1991 میں قادیان میں فیملی ملاقات کے دوران میری والدہ صاحبہ کے سر پر انتہائی شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ’’ماشاء اللہ یہ تو میرے استاد کی بیٹی ہے۔‘‘ آپ کے والد محترم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے کلاس فیلو ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔

میری والدہ محترمہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ اپنے والدین کی فرمانبردار بیٹی تھیں۔ جب بھی آپ کے والد صاحب آپ کو آواز دیکر بُلاتے، آپ ’’جی ابّا‘‘ کہہ کر فوراً حاضر ہو جایا کرتیں تھیں۔ نماز کی پابند اور ہمیشہ باوضو رہا کرتی تھیں۔ چندوں کی ادائیگی میں بھی باقاعدہ تھی اور ہمیشہ وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرتی تھیں۔ نماز جمعہ اپنے آخری وقت تک مسجد میں جا کر ادا کیا۔ ہمیشہ جمعہ کے روز پہلی اذان کے ساتھ ہی مسجد کیلئے نکل جاتی تھیں۔ اکثر اس بات کا اظہار کیا کرتی تھیں کہ جمعہ کی نماز کیلئے مسجد مبارک میں خواتین کیلئے انتظام کیا جاتا ہے، بیشک عورتوں کا مسجد میں جانا فرض نہیں ہے لیکن جب جماعتی طور پر انتظام کیا جاتا ہے تو پھر ثواب سے کیوں محروم رہا جائے۔ جس دن نماز جمعہ پر نہ جا پاتیں ہم سے پوچھتیں کہ نماز کس نے پڑھائی اور لجنہ کی طرف سے کوئی اعلان تو نہیں ہوا۔ جماعتی پروگرامز میں ذوق وشوق کے ساتھ شامل ہوا کرتی تھیں۔

آپ کو خلافت کے ساتھ بے انتہا محبت تھی۔ اکثر توجہ دلاتیں کہ میری طرف سے پیارے حضور کو دعا کا خط لکھ دو۔ ایم.ٹی.اے شوق کے ساتھ دیکھا کرتی تھیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنتیں۔ گھر میں جو ٹی.وی تھا اس کی سکرین کچھ خاص بڑی نہیں تھی۔ والدہ صاحبہ نے اس نیت سے پیسے جوڑنے شروع کیے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی وقت بڑی سکرین والا ٹی.وی خریدینگے، بڑی سکرین ہوگی تو حضور انور کا چہرہ بڑا نظر آئیگا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں خلافت کیلئے بہت محبت تھی۔

آپ کے دل میں احباب جماعت کی تکالیف کا بھی بہت درد تھا۔ جب بھی کسی کو کوئی تکلیف پہنچتی تو اسکا درد کے ساتھ ذکر کیا کرتی تھیں۔ کسی کی وفات ہوتی تو اظہار تعزیت کیلئے جاتیں۔ آپ بہت سلیقہ شعار تھیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ اپنی پوتی کی پرورش میں بھی آپ نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ جماعتی وظیفے کی رقم سے گھر کے اخراجات چلاتی تھیں اور انہیں پیسوں سے چندے اور صدقات دینے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا تھا۔ آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ ہر بات اور ہر واقعہ معین تاریخ کے ساتھ یاد رہتا تھا۔ آپ نے زندگی میں بہت مشکلات دیکھیں لیکن ہمیشہ صبر اور ہمت کے ساتھ سب کچھ برداشت کیا۔ بہت بہادر اور باہمت اور دعا گو وجود تھیں۔ خاکسار کو اکثر دعا کی تلقین کرتیں۔

آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے، ایک بہو اور ایک چھوٹی پوتی یادگار چھوڑے ہیں۔ خاکسار لدھیانہ جماعت میں بطور مبلغ سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ بڑے بھائی مکرم شمیم احمد غوری صاحب انچارج وقف نو بھارت کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ بہو مکرمہ ملیحہ صباح صاحبہ واقفہ نو نظارت نشر واشاعت قادیان میں خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سبھی کو مقبول خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے والدہ صاحبہ موصیہ تھیں۔ اسی روز مورخہ 14؍جنوری 2018 کو بعد نماز عصر جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں مکرم مولانا منیر احمد خادم صاحب نائب امیر مقامی قادیان نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد تدفین مکرم شیراز احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اعلیٰ برائے جنوبی ہند نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ میری والدہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور اپنا دیدار نصیب فرماتے ہوئے اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔

کلامُ الامام

’’قرآن شریف کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کیلئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔‘‘

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 121)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

بقیہ خلاصہ خطبہ از صفحہ نمبر 20

اس کے بدعملوں کی پاداش میں تیار ہو رہا تھا بچایا جاوے گا اور اس طرح پر وہ وہ چیز پالیتا ہے جس کی گویا اسے توقع اور امید ہی نہ رہی تھی۔

اللہ تعالیٰ بہت ہی رحیم و کریم ہے انسان کی طرح سخت دل نہیں جو ایک گناہ کے بدلے میں کئی نسلوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا اور تباہ کرنا چاہتا ہے مگر وہ رحیم کریم خدا ستر برس کے گناہوں کو ایک کلمہ سے ایک لحظہ میں بخش دیتا ہے۔ اور پھر فرمایا وہ ذی الطول ہے یعنی وہ بہت دینے والا ہے وہ فائدہ پہنچانے کی انتہا کر دیتا ہے۔ اس کی جو عطا ہے اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے پاس طاقت ہے وہ سب کچھ عطا کر سکتا ہے۔ اس کے خزانے لامحدود ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری ان صفات کو یاد رکھو تو ہمیشہ تم فیض پاتے رہو گے اس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے جو اتنی طاقت رکھتا ہو۔ اور ہم نے اس دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اسی کی طرف جانا ہے۔ پس جب یہ احساس رہے گا کہ آخر کار لوٹنا خدا تعالیٰ کی طرف ہے تو پھر نیکیاں کرنے اور اس کے حکموں پر چلنے کی طرف توجہ رہے گی اور جب یہ حالت ہو پھر خدا تعالیٰ یقیناً حفاظت فرماتا ہے۔

پھر آیۃ الکرسی ہے۔ اسکے متعلق حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے اور قرآن کریم کا کوہان سورۃ بقرہ ہے اور اس میں ایک ایسی آیت ہے جو قرآن کریم کی سب آیتوں کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔ اس کی وضاحت میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ۔ یعنی وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی نہیں۔ وہی ہر ایک جان کی جان ہے اور ہر ایک وجود کا سہارا ہے۔ اس آیت کے لفظی معنی یہ ہیں کہ زندہ وہی خدا ہے اور قائم بالذات وہی خدا ہے۔ پس جبکہ وہی ایک زندہ ہے اور وہی ایک قائم بالذات ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہر ایک شخص جو اس کے سوا زندہ نظر آتا ہے وہ اسی کی زندگی سے زندہ ہے اور ہر ایک جو زمین یا آسمان میں قائم ہے وہ اسی کی ذات سے قائم ہے۔ پھر مزید وضاحت فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جاننا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے قرآن شریف نے دو نام پیش کئے ہیں۔ الحی اور القیوم۔ الحی کے معنی ہیں خدا زندہ ہے اور دوسروں کو زندگی عطا کرنے والا۔ القیوم۔ خود قائم ہے اور دوسروں کے قیام کا اصلی باعث ہے۔ ہر ایک چیز کا ظاہری باطنی قیام اور زندگی انہی دونوں صفات کے طفیل سے ہے۔ پس حی کا لفظ چاہتا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اس کا مظہر سورۃ فاتحہ میں ایاک نعبد ہے اور القیوم چاہتا ہے کہ اس سے سہارا طلب کیا جائے۔ اس کو ایاک نستعین کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔

پھر آیۃ الکرسی میں جو شفاعت کا مضمون بیان ہوا ہے اس کو بیان فرماتے ہوئے یہ نکتہ آپ نے بیان فرمایا کہ ہر انسان دوسرے کیلئے جب دعا کرتا ہے تو یہ بھی ایک طرح کی شفاعت ہے اور یہ ایک مؤمن کی صفت ہونی چاہئے جو ہمیشہ وہ کرتا رہے۔ قرآن شریف کا حکم ہے کہ جو شخص خدائے تعالیٰ کے حضور میں زیادہ جھکا ہوا ہے وہ اپنے کمزور بھائی کیلئے دعا کرے کہ اس کو وہ مرتبہ حاصل ہو۔ یہی حقیقت شفاعت ہے سو ہم اپنے بھائیوں کیلئے بیشک دعا کرتے ہیں کہ خدا ان کو قوت دے اور ان کی بلا دور کرے اور یہ ایک ہمدردی کی قسم ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ چونکہ تمام انسان ایک جسم کی طرح ہیں اس لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں بار بار سکھلایا ہے کہ اگرچہ شفاعت کو قبول کرنا اس کا کام ہے مگر تم اپنے بھائیوں کی شفاعت میں یعنی ان کیلئے دعا کرنے میں لگے رہو اور شفاعت سے یعنی ہمدردی کی دعا سے باز نہ رہو کہ تمہارا ایک دوسرے پر حق ہے۔ انتہائی ہمدردی ہونی چاہئے ایک دوسرے کیلئے۔ بلکہ فرمایا بلکہ دین کے دو ہی کامل حصے ہیں ایک خدا سے محبت کرنا اور ایک بنی نوع سے اس قدر محبت کرنا کہ ان کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ لینا اور ان کیلئے دعا کرنا جس کو دوسرے لفظوں میں شفاعت کہتے ہیں۔ یہ ایک نکتہ ہے جسے آیۃ الکرسی پڑھتے وقت ہم سامنے رکھیں تو بنی نوع انسان کیلئے ہمدردی کیلئے جذبات بڑھیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب یہ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہمیں تو اس میں ایمان لانے والوں کے آپس کے ہمدردی کے تعلقات قائم کرنے کیلئے بالخصوص ارشاد ہے اور بنی نوع انسان کیلئے بالعموم توجہ دلائی ہے کہ ہر ایک کیلئے ہمدردی کا جذبہ تمہارے دل میں ہونا چاہئے۔

اصل میں شفاعت کا لفظ شفعہ سے لیا گیا ہے اور شفعہ جفت کو کہتے ہیں پس انسان کو اس وقت شفیع کہا جاتا ہے جبکہ وہ کمال ہمدردی سے دوسرے کا جفت ہو کر اس میں فنا ہو جاتا ہے اور دوسرے کے لئے ایسی ہی عافیت مانگتا ہے جیسا کہ اپنے نفس کے لئے اور یاد رہے کہ کسی شخص کا دین کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ شفاعت کے رنگ میں ہمدردی اس میں پیدا نہ ہو۔ آخرت کا شفیع وہ ثابت ہو سکتا ہے جس نے دنیا میں شفاعت کا کوئی نمونہ دکھلایا ہو۔ جب ہم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نظر ڈالتے ہیں تو آپ کا شفیع ہونا اجلی بدیہات معلوم ہوتا ہے کیونکہ آپ کی شفاعت کا ہی اثر تھا کہ آپ نے غریب صحابہ کو تخت پر بٹھا دیا اور آپ کی شفاعت کا ہی اثر تھا کہ وہ لوگ ایسے موحد ہو گئے جن کی نظیر کسی زمانے میں نہیں ملتی اور پھر آپ کی شفاعت کا ہی اثر ہے کہ اب تک آپ کی پیروی کرنے والے خدا کا سچا الہام پاتے ہیں۔

پھر آیۃ الکرسی کے آخر میں جو دو صفات بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ کی، یعنی عَلِیٌّ انتہائی بلند شان والا اور اس سے بلند کسی کی شان نہیں ہے وہی زمین و آسمان کا مالک ہے اور وہ عظیم ہے۔ اس کی عظمت اور بڑائی اور بلند شان کا وہ مقام ہے جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اس کی بلند شان ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے کوئی چیز اس کے دائرے اور احاطے سے باہر نہیں ہے۔ اس آیت کے آخری حصہ کی وضاحت فرمائے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی کرسی کے بارے میں یہ آیت ہے کہ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ۔ یعنی خدا کی کرسی کے اندر تمام زمین و آسمان سمائے ہوئے ہیں اور وہ ان سب کو اٹھائے ہوئے ہے ان کے اٹھانے سے وہ تھکتا نہیں ہے اور وہ نہایت بلند ہے کوئی عقل اس کی کنہ تک پہنچ نہیں سکتی اور نہایت بڑا ہے اس کی عظمت کے آگے سب چیزیں ہیچ ہیں یہ ہے ذکر کرسی کا اور یہ محض ایک استعارہ ہے جس سے یہ جتلانا منظور ہے کہ زمین و آسمان سب خدا کے تصرف میں ہیں اور ان سب سے ان کا مقام دور تر ہے اور اس کی عظمت ناپیدا کنار ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس یہ مضمون ہے جسے ہمیں اپنے سامنے رکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ تلقین فرمائی ہے کہ یہ آیات پڑھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا تو آیات صرف پڑھنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اس کے مضمون پر غور کرتے ہوئے ان باتوں کو اپنانے کی بھی ضرورت ہے اور وہ فہم اور ادراک حاصل کرنے کی بھی ضرورت ہے جو ان آیتوں کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ باتیں ہوں گی تو پھر انسان خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کی حفاظت میں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالقادر ڈاہری صاحب کا ذکر خیر فرماتے ہوئے جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

......☆......☆......☆......

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر قادیان

The Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2016-18 Vol. 67 Thursday 8-February-2018 Issue 6

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.550/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 U.S. $ - 60 Euro or 80 Canadian Dollar (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

اللہ غافر الذنب ہے یعنی گناہوں کو بخشنے والا ہے، پس اُس کے آگے جھکتے ہوئے گناہوں کی بخشش مانگنی چاہئے

انسان کو چاہئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور دل ہی دل میں ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 2؍فروری 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ حٰمٓ ○ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ○ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ○ (سورۃ المومن: 1تا4) اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ (سورۃ البقرہ:256)

فرمایا ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا بن مانگے دینے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔ حمید ہے مجید ہے۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کامل غلبہ والے اور کامل علم والے کی طرف سے ہے جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا پکڑ میں سخت اور بہت عطا اور وسعت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ دوسری آیت آیۃ الکرسی ہے اس کا ترجمہ ہے کہ اللہ۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم بالذات ہے۔ اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بہت بلند شان اور بڑی عظمت والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کی شان اور عظمت بیان کی گئی ہے۔ ان آیات کی اہمیت کے بارے میں احادیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ملتا ہے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت حٰم سے لے کر الیہ المصیر تک پڑھا اور آیۃ الکرسی بھی پڑھی تو ان دونوں کے ذریعہ سے شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے یہ دونوں شام کے وقت پڑھیں تو ان کے ذریعہ صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔

حٰم سورۃ المومن کی دوسری آیت ہے۔ یہ حروف مقطعات ہیں۔ یہ جو فرمایا حٰم، یہ حمید اور مجید کے الفاظ ہیں۔ حمید کا مطلب ہے وہ جو تعریف کے قابل ہے اور حقیقی تعریف اسی کو زیبا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ ہی ہے جو صاحب حمد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حمد کے لفظ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ واضح ہو کہ حمد اُس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی مستحق تعریف کے اچھے فعل پر کی جائے نیز ایسے انعام کنندہ کی مدح کا نام ہے جس نے اپنے ارادے سے انعام کیا ہو اور اپنی مشیت کے مطابق احسان کیا ہو۔ اور حقیقت حمد کما حقہ صرف اسی ذات کے لئے متحقق ہوتی ہے جو تمام فیوض و انوار کا مبدا ہو اور علی وجہ البصیرت کسی پر احسان کرے نہ کہ غیر شعوری طور پر یا کسی مجبوری سے۔ اور فرمایا کہ حمد کے یہ معنی صرف خدائے خبیر و بصیر کی ذات میں ہی پائے جاتے ہیں اور وہی محسن ہے اور اول و آخر میں سب احسان اسی کی طرف سے ہیں اور سب تعریف اسی کے لئے ہے اِس دنیا میں بھی اور اُس دنیا میں بھی اور ہر حمد جو اُس کے غیروں کے متعلق کی جائے اس کا مرجع بھی وہی ہے۔

لفظ حمد میں ایک اور اشارہ بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندو میری صفات سے مجھے شناخت کرو اور میرے کمالات سے مجھے پہچانو۔ جن لوگوں نے مجھے تمام صفات کاملہ اور تمام کمالات کا جامع یقین کیا اور انہوں نے جہاں جو کمال بھی دیکھا اور اپنے خیال کی انتہائی پرواز تک انہیں جو جلال بھی نظر آیا انہوں نے اسے میری طرف ہی نسبت دی۔ پس یہ ایسے لوگ ہیں جو میری معرفت کی راہوں پر گامزن ہیں۔ حق ان کے ساتھ ہے اور وہ کامیاب ہونے والے ہیں۔ فرمایا کہ پس اللہ تعالیٰ تمہیں عافیت سے رکھے۔ اٹھو خدائے ذوالجلال کی صفات کی تلاش میں لگ جاؤ اور دانشمندوں اور غور و فکر کرنے والوں کی طرح ان میں سوچ و بچار اور یعنی گہری نظر سے کام لو۔ کیونکہ حمد کی صفت کا ادراک ہونے سے ہی باقی صفات کا بھی ادراک ہوتا ہے یا ہو سکتا ہے۔ فرمایا کہ اچھی طرح دیکھ بھال کرو اور کمال کے ہر پہلو پر گہری نظر ڈالو اور اس عالم کے ظاہر میں اور اس کے باطن میں اور اسے اس طرح تلاش کرو جیسے ایک حریص انسان بڑی رغبت سے اپنی خواہشات کی تلاش میں لگا رہتا ہے۔ فرمایا کہ پس جب تم اس کے کمال تام کو پہنچ جاؤ اور اس کی خوشبو پا لو تو گویا تم نے اسی کو پا لیا اور یہ ایسا راز ہے جو صرف ہدایت کے طالبوں پر ہی کھلتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے صاحب حمد ہونے کا یہ ادراک ہے جو ہمیں حاصل ہونا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کی باقی صفات کو بھی ہم پہچان سکیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجید ہے، صاحب مجد ہے، بزرگی والا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ بہت ہی قابل تعریف اور بلند شان والا ہے جس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ وہ جس کے فیض کی کوئی انتہا نہیں ہے جو دیتا ہے اور دیتا چلا جاتا ہے کبھی نہیں تھکتا۔ پس آیت پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے صاحب مجد ہونے کے یہ معنی سامنے ہونے چاہئیں۔ پہلے حمد کے معنی پھر اس کے مجید ہونے کے معنی۔

پھر فرمایا کہ وہ عزیز ہے یعنی وہ طاقتوں کا مالک ہے سب طاقتوروں سے زیادہ طاقتور ہے وہ ناقابل شکست ہے اسے شکست دینا ناممکن ہے۔ سب عزتیں اسی کی ہیں اس کی قدر و قیمت کا کوئی شمار ہی نہیں ہے وہ ہر چیز پر غالب ہے اس جیسا کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ ہے عزیز کے معنی۔

پھر فرمایا وہ علیم ہے یعنی وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے اس چیز کا بھی جو ہو چکی ہے اور اس بات کا بھی جو آئندہ ہونے والی ہے جس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے جس کا علم مکمل طور پر ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس یہ وہ خدا ہے جس نے یہ کتاب اتاری ہے یعنی قرآن کریم اور جس نے یہ آخری شریعت اتاری ہے۔ اس نے ہر زمانے کی ضروریات کا علم اس میں مہیا کر دیا اور اب ہر قسم کی حفاظت اور غلبہ اس پر حقیقی رنگ میں عمل کرنے سے ہوگا۔

پھر فرمایا وہ غافر الذنب ہے گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ پس اس کے آگے جھکتے ہوئے گناہوں کی بخشش مانگنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اس کی بہت جگہ وضاحت فرمائی ہے کہ اپنے گناہوں کی ہمیشہ بخشش مانگتے رہنا چاہئے۔ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ انسان کو جو روشنی عطا ہوتی ہے وہ عارضی ہوتی ہے یعنی کوئی بھی دینی روحانی روشنی عطا ہوتی ہے تو وہ عارضی ہوتی ہے اسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کیلئے استغفار کی ضرورت ہوتی ہے۔ فرمایا کہ استغفار کے یہی معنی ہوتے ہیں کہ موجودہ نور جو خدا تعالیٰ سے حاصل ہوا ہے وہ محفوظ رہے اور زیادہ اور ملے۔ اس کی تحصیل کیلئے پنجگانہ نماز بھی ہے، تا کہ ہر روز دل کھول کھول کر خدا تعالیٰ سے مانگ لیوے۔ جسے بصیرت ہے وہ جانتا ہے کہ نماز ایک معراج ہے اور وہ نماز ہی کی تضرع اور ابتہال سے بھری ہوئی دعا ہے جس سے یہ امراض سے رہائی پا سکتا ہے یعنی روحانی اور جسمانی ہر قسم کے امراض کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے اور دعاؤں میں استغفار کی ضرورت ہے اور نماز بھی اسی کا حصہ ہے۔

جب ان آیات کے پڑھنے کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو صرف پڑھنے سے کچھ نہیں ہوگا بلکہ عملی حالت بھی بہتر کرنی ہوگی اپنی طرف توجہ رکھنی ہوگی کہ کس طرح ہم نے استغفار کرنی ہے کس طرح ہم نے اپنی نمازوں کی حفاظت کرنی ہے تا کہ پھر ہماری بھی حفاظت ہو۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: استغفار کے یہی معنی ہیں کہ ظاہر میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو اور گناہوں کے کرنے والی قوت ظہور میں نہ آوے۔ انسان کو چاہئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے۔ دل میں جوش پیدا ہونا چاہئے۔ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے۔

حضور انور فرمایا: پس استغفار کرنے اور اسکی روح کو سمجھنے کا ادراک پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ذکر اذکار دعائیں اس وقت کام آتی ہیں جب ساتھ ساتھ عملی حالت بھی بہتر کرنے کی کوشش ہو۔ لوگ کہتے ہیں کوئی چھوٹی سی دعا بتا دیں ہم پڑھتے رہیں۔ چھوٹی سی دعائیں بھی تب فائدہ دیتی ہیں جب فرائض بھی ادا ہو رہے ہوں۔ نمازیں بھی وقت پر ادا ہو رہی ہوں اور پابندی سے ادا ہو رہی ہوں اور شوق سے ادا ہو رہی ہوں تو تبھی ذکر بھی کام آئیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ کی صفت قابل التوب ہے کہ وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ توبہ کے معنی ہیں اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنا۔ پس جب انسان اس عہد کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کہ میں آئندہ سے گناہ نہیں کروں گا اور ہمیشہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہوں گا تو اللہ تعالیٰ اس جذبے اور ارادے سے اپنی طرف آنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر ہے اور ہر عید سے بڑھ کر ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ اس دن وہ بد اعمال نامہ جو انسان کو جہنم کے قریب کرتا جاتا ہے اور اندر ہی اندر غضبِ الٰہی کے نیچے اسے لا رہا تھا دھو دیا جاتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَ یُحِبُّ الۡمُتَطَہِّرِیۡنَ۔

بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری شرط ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ پس جو دن ایسا مبارک دن ہو کہ انسان اپنی بدکرتوتوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا عہدِ صلح باندھ لے اور اس کے احکام کے لئے اپنا سر خم کر دے تو کیا شک ہے کہ وہ اس عذاب سے جو پوشیدہ طور پر

باقی خلاصہ خطبہ صفحہ نمبر 19 پر ملاحظہ فرمائیں

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad